روزنامہ

WATTAN

The Urdu Daily

وطن

بڈگام

منگلوار

16 جولائی 2024

TUESDAY

16-JULY-2024

صفحہ 08 یشسوی جیسوال کا عالمی ریکارڈ

صفحہ 08 شاہین نے عمرے کی سعادت حاصل کی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 154 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 154 ■ جلد: 14 ■

23 جولائی کو عام بجٹ پیش ہونے کے کچھ روز بعد

جموں و کشمیر کیلئے بجٹ پیش ہوگا

ترقی زراعت اور باغبانی پر زیادہ توجہ ہونے کے علاوہ بجٹ میں عوام کیلئے فلاحی اقدامات متوقع

سرینگر/15 جولائی//

پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران وزیر خزانہ نرملا سیتارامن 23 جولائی کو سال 2024-25 کیلئے عام بجٹ پیش کریں گی جس کے کچھ روز بعد جموں کشمیر کیلئے مکمل بجٹ پارلیمنٹ میں پیش ہوگا۔ توقع کی جارہی ہے کہ ترقی، زراعت اور باغبانی پر زیادہ توجہ ہونے کے علاوہ اسمبلی انتخابات ستمبر میں ہونے والے ہیں، اس لیے بجٹ میں عوام کیلئے کچھ فلاحی اقدامات متوقع ہیں۔ سی این آئی کے مطابق 22 جولائی سے پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس شروع ہونے جا رہا ہے اور 23 جولائی کو وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کی جانب سے عام بجٹ پیش کیا جائے گا۔ جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کا مکمل بجٹ 23 جولائی کو عام بجٹ کے چند دن بعد پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا اور توقع ہے کہ ترقی، زراعت اور باغبانی پر زیادہ توجہ کے ساتھ 1.18 لاکھ کروڑ روپے کا ہوگا۔ چونکہ یوٹی میں اسمبلی انتخابات ستمبر میں ہونے والے ہیں، اس لیے بجٹ میں عوام کے لیے کچھ فلاحی اقدامات متوقع ہیں۔ جموں کشمیر کیلئے عبوری بجٹ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے 5 فروری کو پارلیمنٹ میں پیش کیا تھا جو کہ 59,364 کروڑ روپے تھا جبکہ مکمل بجٹ تقریباً 1.18 لاکھ کروڑ روپے کا ہونے کی توقع ہے جو کہ گزشتہ مالیاتی بجٹ کے تقریباً برابر تھا۔ توقع ہے کہ جموں و کشمیر پولیس کے بجٹ کو مرکزی وزارت داخلہ کے بجٹ گرانٹس میں شامل کیا جائے گا جس...101

بی ایس ایف اندرونی سلامتی کیلئے اہم فورس

نیم فوجی دستوں نے کشمیر میں امن وقانون کی صورتحال کیلئے قابل قدر کام کیا

سرینگر/15 جولائی//

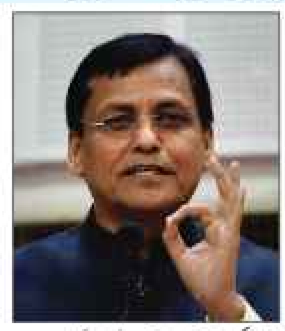

مرکزی امور داخلہ کے وزیر مملکت نے کہا ہے کہ جموں کشمیر میں امن وسلامتی میں کافی بہتری آئی ہے اور اس خطے میں ملیٹنسی کے خاتمہ میں نیم فوجی دستوں کا اہم رول رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف نے صرف بیرون سلامتی کیلئے کام کر رہی ہے بلکہ اس فورس نے 90 کی دہائی میں کشمیر وادی میں اینٹی ملیٹنسی آپریشن چلا کر شدت پسندی کا خاتمہ کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ وزیر مملکت نتیانند رائے کی صدارت میں کشمیر میں بی ایس ایف کے سینئر افسروں کے ساتھ موجودہ چیلنجوں اور مستقبل کی حکمت عملیوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اسٹریٹجک سیکیورٹی جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں انٹیلی جنس صلاحیتوں کو بڑھانے، ایجنسیوں کے درمیان کوآرڈینیشن، اور مجموعی سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے کمیونٹی کی شمولیت پر توجہ دی گئی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق امور داخلہ کے وزیر مملکت نتیانند رائے نے لائن آف کنٹرول پر سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل...102

ڈورو اننت ناگ میں بادل پھٹ

جانے کے بعد سیلابی صورتحال رونما

سرینگر/15 جولائی//

جنوبی ضلع اننت ناگ کے ڈورو علاقے میں بادل پھٹ جانے کے بعد سیلابی صورتحال سے رہائشی مکان اور دیوار کو نقصان پہنچ گیا تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اننت ناگ ضلع کے ڈورو علاقے میں اتوار کی دیر شام بادل پھٹنے سے رہائشی مکان کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں بادل پھٹ جانے کے واقعہ کے بعد سیلابی صورتحال پیدا ہوئی جس دوران عبدالمجید نجار ولد خلیق نجار ساکن کا رہائشی مکان اور محمد امین چوپان ولد عبدالرحمن کا دیوار گر گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیلابی پانی سے مکان اور دیوار کو نقصان پہنچنے کے علاوہ ایک اور شہری عبدالعزیز ماگرے داماد محمد رمضان کی گائے بھی فوت ہوئی تاہم اس واقعہ میں کسی بھی انسانی جان کو نقصان نہیں پہنچا۔ نمائندے نے بتایا کہ علاقے میں بادل...103

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی سرینگر کے دوروایتی راستوں سے محرم جلوس برآمد

نعرہ بازی اور سینہ کوبی کرتے ہوئے ہزاروں کی تعداد میں عزاداروں نے کرن نگر سے ڈلگیٹ تک کا سفر کیا

سرینگر/15 جولائی//

سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ مسلسل دوسرے سال بھی 8 محرم الحرام کو سرینگر کے دوروایتی راستوں سے جلوس برآمد ہوئے جس میں ہزاروں کی تعداد میں شیعہ عزاداروں نے شرکت کی۔ جلوس گورو بازار کرن نگر سرینگر سے شروع ہو کر ڈلگیٹ سرینگر میں اختتام پذیر ہوا۔ ادھر شیعہ برادری نے جلوس نکالنے کی اجازت دینے پر انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر انتظامیہ کی جانب سے اجازت دینے کے بعد مسلسل دوسرے سال بھی سرینگر کے دوروایتی راستوں سے 8 محرم کے جلوس...105

جانی پور زنگ آلود پرانے گرینیڈ کی موجودگی

سرینگر/15 جولائی//

جموں کے جانی پور علاقے میں پولیس نے ایک زنگ آلودہ گرینیڈ برآمد کرنے کے بعد اس کو اپنی تحویل میں لیا۔ سی این آئی کے مطابق پولیس نے جموں ضلع کے جانی پور علاقے میں ایک زنگ آلود پرانا گرینیڈ برآمد کرلیا ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سوموار کی صبح جانی...104

جموں و کشمیر میں سرگرم ملی ٹنٹوں کی تعداد کم ہے

لیکن اس صورتحال کی وضاحت نہیں کی جاسکتی ہے: آر آر سوئن

سرینگر/15 جولائی//

جموں کشمیر میں سرگرم ملی ٹنٹ کی تعداد کم ہے لیکن اس سے صورتحال کی وضاحت نہیں کی جاسکتی ہے کی بات کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ آر آر سوئن نے کہا کہ دراندازوں کی طرف سے استعمال کیے جانے والے جدید اور نئی ٹیکنالوجی طریقوں کا مقابلہ کرنے کیلئے موثر حکمت عملی مرتب دی جارہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر پولیس سربراہ آر آر سوئن نے کہا کہ جموں کشمیر میں ملی ٹنٹ تعداد میں زیادہ نہیں ہیں لیکن اس سے صورت حال کی وضاحت نہیں ہوتی کیونکہ وہ ناقابل احتساب ادارے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ...107

پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد

سرینگر/15 جولائی//

جموں وکشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (جے کے پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی کی صدارت میں آج حالیہ پارلیمانی چناؤ مکمل ہونے کے بعد جائزہ لینے کی خاطر ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں شمالی کشمیر پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ اس میٹنگ میں پی ڈی پی کے سینئر لیڈروں نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے پارٹی لیڈروں اور ورکروں پر زور دیا کہ آئندہ اسمبلی چناؤ کے حوالے سے آج سے ہی لوگوں کے ساتھ قریبی تال میل کو مضبوط کریں۔ انہوں نے لیڈران پر زور دیا کہ وہ گھر گھر پی ڈی پی کا منشور پہنچائیں کہ اس پارٹی نے لوگوں کے جذبات واحساسات کی خاطر زمینی سطح پر کام کیا۔

وزیراعظم نریندر مودی نے کے پی شرما اولی کو

نیپال کے وزیراعظم کے طور پران کی تقرری پر مبارکباد دی

سرینگر/15 جولائی//

وزیراعظم نریندر مودی نے کے پی شرما اولی کو نیپال کا وزیراعظم مقرر ہونے پر مبارکباد دی۔ سی این آئی کے مطابق کے پی شرما اولی نیپال کے نئے وزیر اعظم بن گئے ہیں اور انہیں وزیراعظم نریندر مودی نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ دوستی کے گہرے رشتوں کو مزید مضبوط کرنے اور ہندوستان اور نیپال کے درمیان باہمی...106

اکھنور جموں میں مشتبہ افراد کی نقل وحرکت

دیکھنے کے بعد تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری

سرینگر/15 جولائی//

جموں کے اکھنور علاقے میں مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری ہے وہیں سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن کے دوران ہائی ٹیک ڈرون بھی استعمال کیے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے اکھنور کے تھائی علاقے میں مقامی لوگوں کی جانب سے نامعلوم شخص کو دیکھے جانے کی اطلاع کے بعد فوج، جموں کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی طرف سے مشترکہ تلاشی مہم چلائی جارہی ہے۔ مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کردیا ہے اور سرچ آپریشن ہائی ڈیفینیشن کیمروں سے...110

کیرن سیکٹر میں مارے گئے ملی ٹنٹوں سے اسلحہ برآمد

درانداز اس پار داخل ہو کر امن میں خلل ڈالنے کیلئے آئے تھے: فوج

سرینگر/15 جولائی//

کپواڑہ کے کیرن سیکٹر میں دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا کر تین ملی ٹنٹوں کی ہلاکت کے بعد فوج نے دعویٰ کیا کہ مارے گئے ملی ٹنٹوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود ضبط کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارے گئے ملی ٹنٹوں کا ارادہ جموں کشمیر میں داخل ہو کر امن کو خراب کرنے کا تھا۔ سی این آئی کے مطابق کپواڑہ کے کیرن سیکٹر میں حالیہ دراندازی کی کوشش...109

صنعت کاروں کے سرکردہ رہنما کا 2 روزہ دورہ کشمیر مکمل

CII شمالی علاقہ کے سی ای اوز کا مقامی اسٹیک ہولڈرز کیساتھ نیٹ ورکنگ ڈنر میں شرکت

سرینگر 15 جولائی //

کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) ریجنل کونسل کے ممبران جو شمالی خطے کی سرکردہ کمپنیوں کے 44 سی ای اوز پر مشتمل تھے، نے سری نگر کا اپنا دو روزہ دورہ کامیابی کے ساتھ مکمل کیا جس کے دوران انہوں نے مقامی CII اراکین، سرکاری افسران کے ساتھ ایک نیٹ ورکنگ ڈنر میں شرکت کی۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق کچھ اراکین نے رائل اسپرنگس گالف کورس میں ایک خصوصی گالف سیشن ٹی آف ٹرائمف" میں بھی حصہ لیا جسے ایل جی کے مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے 4 گیندوں کا کھیل بھی کھیلا تھا۔ اگلے دن، ہوٹل ریڈیسن کلیکشن میں CII ناردرن ریجنل کونسل کا نصف روزہ اجلاس ہوا۔ منیشا سکسینہ، ڈائرکٹر جنرل، وزارت سیاحت، حکومت ہند، نے جموں وکشمیر کے سیاحتی شعبے کی غیر استعمال شدہ صلاحیت پر زور دیا۔ جموں وکشمیر قدرتی حسن اور ثقافتی ورثے کا خزانہ ہے۔ ہم ایک سیاحتی ماحولیاتی نظام بنانے پر...108

سرینگر میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے دہشت پھیلادی

شہر میں کتوں کی آبادی ایک لاکھ سے تجاوز، 5 برسوں میں 30 ہزار کتوں کا ترنوالہ

سرینگر/15 جولائی//

پائین شہر میں آوارہ کتوں کے کاٹنے کے تعداد میں اضافہ ہوا ہے جبکہ شہریوں کا کہنا ہے کہ ان آوارہ کتوں نے گلیوں، کوچوں اور سڑکوں پر دہشت زدہ ماحول بپا کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پائین شہر کے زالڈگر چستی کوچہ، فتح کدل، مجاہد منزل، نواب بازار اور دیگر علاقوں کے شہریوں نے ان علاقوں میں آوارہ کتوں کی تعداد میں اضافہ ہونے پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انکے گھروں سے اب باہر نکلنا محال ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کتوں کی تعداد میں...113

کشمیر یونیورسٹی میں گرمائی تعطیلات کا اعلان

سرینگر/15 جولائی//

اسکولوں اور کالجوں کے بعد کشمیر یونیورسٹی نے اپنے منسلک کالجوں کیلئے 18 جولائی سے 27 جولائی تک گرمائی تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق کشمیر یونیورسٹی نے اس سے منسلک کالجوں میں گرمائی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ اس ضمن میں ڈین کالج ڈیولپمنٹ کونسل نے ایک حکم نامے میں کہا ہے کہ کالج میں تدریسی اور غیر تدریسی...112

سخت ترین سیکورٹی انتظامات اور خراب موسمی صورتحال کے باوجود امرناتھ یاترا جاری

گزشتہ 16 دنوں سے جاری یاترا میں اب تک گپھا کا درشن کرنے والے یاتریوں کی تعداد 3 لاکھ پار کرگئی

سرینگر/15 جولائی//

سخت ترین سیکورٹی انتظامات اور خراب موسمی صورتحال کے باوجود بھی ملک کے مختلف حصوں سے آئے تقریباً 15,000 یاتریوں نے امرناتھ گپھا کا تازہ درشن کیا جس کے ساتھ ہی گزشتہ 16 دنوں سے جاری یاترا میں اب تک گپھا کا درشن کرنے والے یاتریوں کی تعداد 3 لاکھ پار کرگئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا شدومد سے جاری ہے اور 29 جون سے جاری یاترا کے دوران امرناتھ گپھا کا درشن کرنے والے یاتریوں کی تعداد 3 لاکھ تجاوز کرگئی ہے۔ اسی دوران سوموار کی صبح جموں بیس کیمپ سے ایک اور قافلہ 187 چھوٹی اور بڑی گاڑیوں میں سوار ہو کر سخت حفاظتی انتظامات کے تحت ضلع اننت ناگ کے ننوان پہلگام اور وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے بالتل سونمرگ کے جڑواں بیس کیمپوں کی طرف روانہ ہوئے۔ حکام نے بتایا...111

کھیرے سے دل و دماغ صحت مند

کیا آپ کسی ایسی سبزی کے بارے میں جانتے ہیں، جو بہت سستی ہے، آسانی سے دستیاب ہوجاتی ہے اور جسم کو اندرونی اور بیرونی طور پر فائدہ پہنچاتی ہے۔ یہ سبزی کھیرا ہے۔ جب آپ بھاری غذائیں کھا رہے ہوں تو اسے سلاد کے طور پر ضرور کھائیں۔ یہ ہلکی غذا کے طور پر بچوں کو بھی کھلایا جاسکتا ہے۔ آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے کے لیے اس کے ٹکڑے کاٹ کر پپوٹوں پر رکھ لیں یا آئینہ صاف کرنا ہو تو اسے استعمال کریں۔ اس قدرتی غذا کے بہت سے فائدے ہیں۔ کوئی پکوان سلاد کے طور پر کھیرے کو شامل کیے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹیے۔ پھر پلیٹ میں سجا کر اس پر ہلکا سا نمک چھڑک دیجیے یا لیموں۔ آپ جو بھی ڈش کھانے کا ارادہ رکھتے ہوں، اس کے ساتھ کھیرے کی پلیٹ رکھیے۔ لطف دوبالا ہو جائے گا۔ مسالے دار بریانی ہو، روٹی سالن ہو یا کوئی اور غذا، کھیرے کو ان کے ساتھ کھائیں تو مزہ بھی ملتا ہے اور فائدہ بھی۔ اے خاتون جب دفتر میں کام کر کے گھر واپس آتی ہیں تو کھیرے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کھاتی ہیں اور انھیں چہرے اور ہاتھوں پر بھی ملتی ہیں۔ اس طرح ان کے جسم کی حدت دور ہو جاتی ہے اور ٹھنڈک پا کر انھیں سکون حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے ہاتھ اور چہرہ نرم و شاداب ہو جاتے ہیں۔ دوسری خاتون پانی میں کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر ڈال دیتی ہیں اور کھیرا کھانے کے بعد پانی پی لیتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس عمل سے ان کا وزن کم ہو سکتا ہے۔ کھیرا بہت مفید سبزی ہے اور ساری دنیا میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس کے فوائد کی بنا پر لوگ اسے "سپر فوڈ" بھی کہتے ہیں۔ اس سبزی میں 95 فیصد پانی ہوتا ہے۔ اس میں حیاتین (وٹامنز) اور معدنیات (منرلز) بھی ہوتی ہیں، مثلاً حیاتین ج (وٹامنز بی، سی)، پوٹاشیم، میگنیشیم سلیکان آئرن وغیرہ یہ توانائی بخش ہے۔ اور ریشہ وغیرہ۔ ذیل میں کھیرے کی وہ خاصیتیں درج کی جارہی ہیں، جن کی بنا پر آپ کے لیے اس کا کھانا بہت ضروری ہے۔ پانی کی کمی دور اور زہریلے اثرات ختم کرتا ہے کھیرے میں پانی بڑی مقدار میں شامل ہوتا ہے، اس لیے اسے آسانی سے چبایا جاسکتا ہے۔ اسے کھانے سے بھوک ختم اور پانی کی کمی بھی پوری ہوجاتی ہے۔ اس کی خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔ کھیرے میں چوں کہ پانی زیادہ مقدار میں ہوتا ہے، اس لیے اسے کھانے سے جسم میں پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، لہٰذا پیشاب زیادہ آتا ہے۔ گردے کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے۔ اسے روزانہ کھانے سے گردے کی پتھری بھی نکل جاتی ہے۔ توانائی بخش کھیرے میں حیاتین ب اور ج ہوتی ہیں، اس لیے یہ توانائی بخش ہے۔ قدرتی طور اس میں موجود شکر کی معمولی مقدار سے توانائی ملتی ہے۔ اس کے علاوہ کھیرا سر کا درد دور کر دیتا ہے۔ خوب صورتی میں اضافہ آنکھوں کے گرد جو داغ دھبے پڑ جاتے ہیں، کھیرا انھیں بھی ختم کرتا ہے۔ عموماً اسی بنا پر بیوٹی پارلروں میں اس کا ماسک چہرے پر لگایا جاتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کھیرے میں سوزش اور جلن دور کرنے کی خاصیت ہوتی ہے، اسی لیے جب اس کا ماسک لگایا جاتا ہے تو یہ جلد کی سوزش ختم کر دیتا ہے۔

اگر آپ مرغی صحیح طریقے سے نہیں پکاتے تو آپ کو خطرناک بیماری ہو سکتی ہے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اگر آپ مرغی بناتے ہوئے اسے اچھی طرح نہیں پکاتے تو آپ جی بی ایس نامی خطرناک بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ جرنل آف آٹو امیونٹی میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ مرغی کو اچھی طرح نہ پکانے سے اس میں ایک بیکٹیریا رہ جاتا ہے جو کہ Guillain-Barre سینڈروم پیدا کرتا ہے۔ اس بیماری میں مبتلا افراد کا مدافعتی نظام بہت کمزور ہونے کے ساتھ ان کے جسم میں لرزش بھی ہونے لگتی ہے۔ مشی گن سٹیٹ یونیورسٹی کی ماہر لینڈا مین سفیلڈ کا کہنا ہے کہ مرغی سے پیدا ہونے والا بیکٹیریا جسے Campylobacter کے نام سے جانا جاتا ہے کی وجہ سے Guillain-Barre سینڈروم ہوجاتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اگر مرغی کو کم پکایا جائے تو اس کے اندر یہ بیکٹیریا موجود رہتا ہے اور بیماری کا باعث بنتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس بیماری پر اینٹی بائیوٹکس بھی اثر نہیں کرتیں بلکہ یہ بیماری کو مزید بگاڑ دیتی ہیں۔ جی بی ایس ایک ایسی بیماری ہے جس کی وجہ سے دنیا میں سب سے زیادہ فالج کے واقعات سامنے آتے رہتے ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ اس بیماری کے ابتدائی علامات میں قے اور دست کا آنا شامل ہے۔ اس بیماری کے آغاز کے دو سے تین ہفتے بعد انسان شدید کمزور کے ساتھ ٹانگوں میں لرزش محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ بیماری جسم کے اوپر والے حصے کو بھی منتقل ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بازوؤں کے متاثر ہونے ساتھ پھیپھڑوں کو نقصان کی وجہ سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔

فضائی آلودگی ہڈیوں کی کمزوری اور قبل از وقت موت کا سبب

نیو یارک (نیوز ڈیسک) فضائی آلودگی سانس، دل اور دیگر امراض کی وجہ تو بنتی ہی ہے لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ آلودہ علاقوں میں رہنے سے ہڈیوں کی کمزوری اور گٹھیا کا مرض بھی لاحق ہو سکتا ہے اور انسان وقت سے قبل موت کی آغوش میں جا سکتا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے میلمن اسکول آف پبلک ہیلتھ نے اس ضمن میں شمال مشرقی امریکہ سے 90 لاکھ افراد کے ڈیٹا کا احتیاط سے موازنہ کیا ہے۔ اپنی نوعیت کی اس واحد اسٹڈی میں انہوں نے کہا ہے کہ ٹریفک کا دھواں ہڈیوں کو کمزور کر کے فریکچر اور گٹھیا کی وجہ بن رہا ہے۔ سائنسداں اس کی وجہ بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ فضائی آلودگی پیراتھائرائیڈ ہارمون پر اثر انداز ہوتی ہے جو کیلشیئم کی پیداوار کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس طرح کیلشیئم کم بنتا ہے ہڈیاں بھربھری ہو کر کمزور ہوتی رہتی ہیں۔ اس طرح مریض بار بار فریکچر کا شکار ہوتا ہے اور اسے ہسپتال داخل کرنا پڑتا ہے۔ اس سے قبل یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ٹریفک کے دھوئیں سے بھرپور علاقوں کے لوگ فالج، امراضِ قلب، پھیپھڑوں اور سانس کی بیماریوں، دمے اور ڈیمنشیا جیسے مرض کے شکار ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس مطالعے سے پہلی مرتبہ یہ ثابت ہوا ہے کہ آلودگی اب ہڈیوں کی بھی دشمن ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کی ماہر ڈاکٹر آندرے بیکرالی کہتے ہیں کہ اب ثابت ہو چکا ہے کہ ہواؤں میں گھلی ہوئی آلودگی ہڈیوں کے لیے بھی یکساں طور پر تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے اور صاف ہوا میں رہنا خود بہت سے فوائد کے ساتھ ہڈیوں کے لیے بھی مفید ہوتا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ سروے میں شامل جن افراد کی ہڈیوں میں فریکچر ہوا وہ ایسے علاقوں میں رہائش پذیر تھے جہاں پی ایم 2.5 ذرات کی مقدار غیر معمولی طور پر زیادہ تھی۔ سروے ظاہر کرتا ہے کہ یہ ذرات بہت باریک ہوتے ہیں اور جسم میں داخل ہو کر ہڈیوں میں اتر کر اسے کمزور کر دیتے ہیں اور PM2.5 بزرگ افراد میں ہڈیوں کے ٹوٹنے کی وجہ بن رہا ہے۔ یہ تحقیق بین الاقوامی جریدے لینسٹ میں شائع ہوئی ہے جس میں 92 لاکھ افراد شامل کیے گئے ہیں جن میں درمیانی عمر اور بزرگ افراد موجود تھے۔ جن علاقوں میں پی ایم 2.5 اور سیاہ (بلیک) کاربن کی زائد مقدار تھی وہاں کے لوگوں میں پیراتھائیرائیڈ ہارمون کم تھا۔ یہ ہارمون کیلشیئم جذب کرنے میں مدد دیتا ہے اور اس کی کمی سے کیلشیئم کم ہوتا جاتا ہے اور ہڈیاں نرم ہو کر کمزور پڑتی جاتی ہیں۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ ہڈیاں کمزور ہونے اور بار بار فریکچر سے موت کا امکان 20 فیصد تک بڑھ جاتا ہے اور یوں بوڑھے لوگوں کی زندگی معذوری کی طرف بڑھنے لگتی ہے۔

قدرت کا کرشمہ! ایسا پودا جو لا علاج بیماریوں کا بھی علاج کرسکتا ہے

کراچی (نیوز ڈیسک) اللہ تعالیٰ نے کئی طرح کی خطرناک بیماریاں پیدا کی ہیں لیکن ساتھ ہی ان کے علاج کے لئے پودے اور بیج پیدا کئے ہیں۔ ایسے ہی بہترین پودوں میں سے ایک 'کلونجی' کا ہے جس کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس میں موت کے سوائے ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔ یہ پودا نہ صرف اب بلکہ کئی صدیوں سے استعمال کیا جارہا ہے، عربی اسے 'نعمتوں والا بیج' بھی کہا کرتے تھے کہ اس میں شفا موجود ہوتی ہے۔ جو باتیں 1400 سال قبل ہمارے مذہب نے ہمیں بتائیں ہر گزرتے دن کے ساتھ سائنس بھی مان رہی ہے۔ اس پودے پر متعدد ریسرچز ہو چکی ہیں اور یہ بات مکمل طور پر واضح ہو چکی ہے کہ یہ ہر طرح کی سنگین بیماری کا علاج کرنے کی طاقت رکھتا ہے، آیئے آپ چند کے بارے میں بتاتے ہیں۔ مرگی 2007ء میں مرگی زدہ بچوں پر کی گئی تحقیق میں یہ دیکھا گیا کہ کلونجی کا پانی دینے سے ان کے دوروں میں خاطر خواہ کمی ہوئی۔ ذیابیطس ٹائپ 2 دن میں دو گرام کلونجی کے استعمال سے یہ دیکھا گیا ہے کہ خون میں شوگر کی مقدار کم ہوتی ہے اور ساتھ ہی دیگر عوامل جیسے ہیموگلوبن کو صحت مند لیول پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ دمہ کے لئے ایک اور تحقیق میں یہ بات ثابت شدہ ہے کہ پانی میں کلونجی ابال کر پینے سے دمہ میں آرام آتا ہے اور ساتھ ہی سانس کی نالیاں کھلتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کلونجی میں Thymoquinone پایا جاتا ہے جو کہ دمہ میں آرام دیتا ہے۔ ٹانسلز کے لئے اگر آپ کو گلے میں درد، ٹانسلز وغیرہ کا مسئلہ درپیش ہو تو کلونجی کھانے سے یہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اس میں موجود Phyllanthus niruri کی وجہ سے گلے کو سکون ملتا ہے اور درد میں کمی ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر ایک تحقیق میں دیکھا گیا کہ اگر دن میں دو بار 100 ملی گرام صبح اور 100 ملی گرام شام کو کلونجی دو ماہ تک استعمال کیا جائے تو بلند فشار خون کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ کیمیکل ہتھیاروں کے زخم کے لئے ایک ریسرچ میں سائنسدانوں نے دیکھا کہ کیمیائی ہتھیاروں سے زخمی ہونے والے افراد کو پانی میں کلونجی ابال کر دی گئی تو ان کی درد میں کمی ہوئی اور ان کے زخموں کو بھرنے میں تیزی آگئی۔ کولون کینسر ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ کولون کینسر میں کلونجی آزمودہ ہے اور اس کے استعمال سے کینسر کی تکالیف کم ہونے لگتی ہیں۔ دردوں کے لئے اگر آپ کو جسم میں کہیں بھی درد رہتی ہے جیسے کمر، گھٹنوں، کندھوں وغیرہ میں تو کلونجی کے تیل کا استعمال کریں۔

سگریٹ نوشی کے بہت سے نقصانات

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) زیادہ سگریٹ پینے سے وقت سے پہلے آپ بوڑھے دکھنے لگتے ہو۔ اس سے انسان کی جلد کھردری اور رنگ پیلا پڑ جاتا ہے۔ تمباکو والے سگریٹ کے اندر چار ہزار ایسے مضر کیمیائی مادے ہوتے ہیں جن سے انسان کی جلد پر جلدی جھریاں پڑ جاتی ہیں اور اس کی جلد تنگ جاتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے بازو اور بدن ڈھلک جاتے ہیں۔ جلد میں الاسٹن کو سگریٹ پینے سے اتنا نقصان پہنچتا ہے کہ انسان کے ہونٹ کے گرد جھریاں اور بل پڑنے لگ جاتے ہیں۔ اس سے چھائیاں، جھریاں اور دانے منہ پر وقتاً فوقتاً نمودار ہوتے رہتے ہیں۔ کوئی ایسا شخص جو بہت زیادہ سموکنگ کرتا ہو اس کے دانت عموماً برش کرنے کے باوجود پیلے نظر آتے ہیں۔ اس سے صرف دانت دیکھنے میں برے نہیں لگتے بلکہ جبڑوں اور دانتوں کی جڑوں میں کالا تار جم جاتا ہے جو ان کو بہت کمزور بنا دیتا ہے۔ اس سے ناخن اور بال بہت خراب ہوجاتے ہیں۔ ناخنوں کا رنگ بدل جاتا ہے اور وہ کھردرے ہوجاتے ہیں مگر سگریٹ چھوڑ دینے سے ناخن پھر سے نارمل ہوجاتے ہیں۔ بالوں کا گرنا ہر انسان کی بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ ایک فطری عمل ہے۔ لیکن سگریٹ پینے والے لوگوں کے بال زیادہ جھڑتے ہیں۔ اس سے گھٹنوں اور کہنیوں کی بیماری سوریاسز بڑھ جاتی ہے اور ان پر خراشیں بنتی رہتی ہیں۔ اس سے نا صرف پھیپھڑے برباد ہوجاتے ہیں بلکہ ہڈیوں پر بھی اس کے مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ہڈیاں کھوکھلی ہوجاتی ہیں اور پہلے کی طرح مضبوط نہیں رہتیں۔ ہڈیوں کی بیماری اوسٹیوپوروسز بھی سموکنگ سے بڑھ جاتی ہے۔ اس سے انسان جھک کر بیٹھنے لگتا ہے اور اس کا کب نکل سکتا ہے۔

مشرومز کو اس طریقے سے استعمال کریں اور کینسر، امراض قلب سے خود کو بچائیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ماہرین نے مشرومز (کھمبیوں) میں دو اہم اینٹی آکسیڈنٹس دریافت کئے ہیں جو صحت کو کئی لحاظ سے بہتر بناتے ہیں اور عمر طویل کرتے ہیں۔ ان کے نام ارگوتھیونین اور گلوٹاتھائن ہیں۔ ماہرین نے ایک طویل سروے کے بعد کہا ہے کہ یہ دونوں فری ریڈیکلز بننے سے روکتے ہیں اور کئی اقسام کے امراض کو دور رکھتے ہیں۔ پنسلوانیا اسٹیٹ یونیورسٹی کے پروفیسر رابرٹ بیلمن اور ان کے ساتھیوں نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ جسم آکسیجن استعمال کرتا ہے تو اس عمل سے فری ریڈیکلز پیدا ہوتے ہیں اور ان سے ڈیمنشیا اور دل کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح فری ریڈیکلز الزائمر اور دل کی رگوں کو بھی سخت کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اٹلی میں پایا جانے والا "وائلڈ پورسنی مشروم" اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات میں سب سے آگے ہے البتہ عام مشروم میں بھی یہ دو اہم اینٹی آکسیڈنٹس موجود ہوتے ہیں لیکن خاصی کم مقدار میں۔ اس کے باوجود بھی مشروم کے علاوہ یہ خواص دیگر اشیاء میں نہیں پائے جاتے۔ تاہم پروفیسر رابرٹ نے کہا ہے کہ ان مشرومز کو پکانے سے ان کے اہم غذائی اجزاء ضائع ہوجاتے ہیں۔ اس سے ایک اور بات ثابت ہوتی ہے کہ فرانس اور اٹلی کے لوگ یہ مشروم رغبت سے کھاتے ہیں اور وہاں ڈیمنشیا اور دیگر ذہنی امراض کی شرح بھی کم ہے۔ رابرٹ بیلمن نے اعتراف کیا ہے کہ ابھی ان کی تحقیق ابتدائی مراحل میں ہے جس پر مزید کام کیا جائے گا لیکن جن ممالک میں یہ مشروم کھائی جاتی ہیں وہاں کی عوام اور امراض کے دیگر ممالک سے موازنے کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ صرف پانچ مشرومز میں 3 ملی گرام اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار موجود ہوتی ہے جو ہمیں جان لیوا امراض سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اس سے قبل مشروم پر بہت تحقیق ہوچکی ہے اور ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اینٹی وائرس، اینٹی ٹیومر، اینٹی کینسر اور ذیابیطس کے خلاف بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

اونٹ کا گوشت کھانے سے آپ کن خطرناک ترین امراض سے بچ سکتے ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اونٹ ایک جانا پہچانا جانور ہے۔ اس وقت دنیا میں تقریباً 14 کروڑ اونٹ ہونگے ان کی کثیر تعداد شمالی افریقہ، مشرق وسطی، لاطینی امریکہ، ایشیا اور صحرائی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ پہلے اونٹ عرب ریگستانی علاقوں میں نقل و حرکت او رمال برداری کے کام آتے تھے۔ اونٹ کے گوشت کی اہمیت اور افادیت کی وجہ سے عرب ممالک خصوصاً شام اور قاہرہ میں باقاعدگی سے ذبح کیا جاتا ہے۔ خلیجی ممالک میں اس کا گوشت پارٹیوں اور شادی بیاہ میں کھایا جاتا ہے، دنیا کے بیشتر ممالک میں اس کا گوشت بہت شوق سے کھایا جاتا ہے۔ اب پاکستان میں بھی اتوار بازاروں میں اونٹ کا گوشت دستیاب ہے۔ اونٹ کا دودھ معدے کے السر سے بچاؤ کا قدرتی ذریعہ ہے اور گلہ بان اونٹ کے دودھ پر اکتفا کر کے ایک مہینے زندہ رہ سکتا ہے۔ جہاں اس کا دودھ بہت زیادہ لذیذ اور فائدہ مند ہے وہیں اس کے گوشت کے اَنگنت فوائد ہیں۔ اونٹ کا گوشت دوسرے لال گوشت یعنی بکرا، دنبہ اور گائے کے گوشت سے زیادہ غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ اونٹ کا گوشت نمونیا، تیزابیت اور جلن سے بچاتا ہے۔ دل کی نالیوں کی حفاظت کرتا ہے۔ پرانے بخار، کالا یرقان ہیپاٹائٹس، کندھوں کے درد میں مفید ہے۔ اونٹ کا گوشت معدنیات، حیاتین، پوٹاشیم کیلشیم، فاسفورس سے بھرپور ہوتا ہے، جسم میں ہیموگلوبن خون بناتا ہے جس میں رطوبت فراہم کرتا ہے اور زہریلے مادوں کے اخراج کیلئے فائدہ مند ہے۔ ریسرچ کے مطابق اس میں وٹامن سی، بی اور آئرن وافر مقدار میں پایا جاتا ہے، آنکھوں کی بینائی کیلئے بھی اس کا گوشت بھی مفید ہے، اس کی یخنی چشم آشوب کیلئے بہترین نسخہ ہے، اونٹ کا گوشت پھیپھڑوں میں وٹامن سی سے بخار کو کم کر کے وقت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔

بیوی کو کیسے خوش رکھا جائے؟

ایک عورت سو رہی تھی جب اس کی آنکھ کھلی تو رات کے تین بج رہے تھے اور اس کے سرہانے ایک پری بیٹھی تھی۔ پری نے اس سے پوچھا کہ اپنی دلی تین خواہشیں بتاؤ۔ میں ایک دن میں ایک خواہش پوچھوں گی اور اس دن وہی پوری ہوگی۔ لیکن ایک شرط ہے کہ جو کچھ تم اپنے لیے مانگو گی وہ تمہیں ضرور ملے گا مگر اس سے دس گنا زیادہ مقدار میں وہ تمہارے شوہر کو ملے گا۔ اس عورت نے بہت سوچا اور بولا کہ میری پہلی خواہش یہ ہے کہ میں صرف اور صرف اپنے شوہر سے پیار کروں اور بے انتہا کروں۔ پری نے اسے بتایا کہ کل تمہاری یہ خواہش تمہارے لیے پوری ہوجائے گی اور دس گنا تمہارے خاوند کے لیے پوری ہوگی۔ اگلی رات جب تین بجے تو پری نے اس کے کمرے کے دروازے پر دستک دی۔ وہ عورت نکل کر باہر گئی تو پری نے دیکھا کہ وہ بہت خوش تھی اور اس کا چہرہ طمانیت سے چمک رہا تھا۔ پری نے اس سے پوچھا کہ تم خوش ہو؟ تمہاری پہلی خواہش پوری ہوگئی؟ وہ عورت ہنسنے لگی اور بولی کہ ہاں پوری ہوگئی اور میں بہت خوش ہوں۔ پری نے پوچھا کہ اب دوسری خواہش بتاؤ۔ کل وہ بھی پوری ہوجائے گی اور تمہارے شوہر کے لیے دس گنا پوری ہوگی۔ وہ عورت بولی کہ مجھے اور کچھ بھی نہیں چاہیے۔ آپ باقی دونوں خواہشیں کسی اور عورت کو دے دو۔ حاصل سبق عورت کی زندگی کی سب سے بڑی حسرت صرف یہی ہوتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے پیار کرتا ہو۔ زیادہ تر عورتیں چاہے جتنی بھی امیر ہوں یا جتنی بھی کامیاب، وہ صرف اپنی پوری زندگی شوہر کی قبولیت اور اس کے پیار کے حصول میں بسر کر دیتی ہیں۔ اگر آپ ان عورتوں کو دیکھیں جو بوڑھی اپنے شوہر کی اولاد اکیلے پال رہی ہوتی ہیں تو آپ بخوبی اس بات کو سمجھ جائیں گے کہ عورت کی فطرت میں بھی صرف ایک آدمی کی پوجا اور اس کی وفاداری ہوتی ہے۔ ہمارے مشرقی معاشرے میں تو خیر سب عورتیں اپنی پوری زندگی برے سے برے سسرال کو اور اپنے بچوں کی تمام بے سروپا خواہشات کو صرف ایک مرد کے لیے ہی زندگی بھر برداشت کرتی رہتی ہیں۔ جو مرد یہ سوچتے ہیں کہ بیوی کو کیسے خوش رکھا جاسکتا ہے۔

بہتی ناک اور مسلسل کھانسی سے پریشان ہیں تو فوراً یہ چیز استعمال کریں

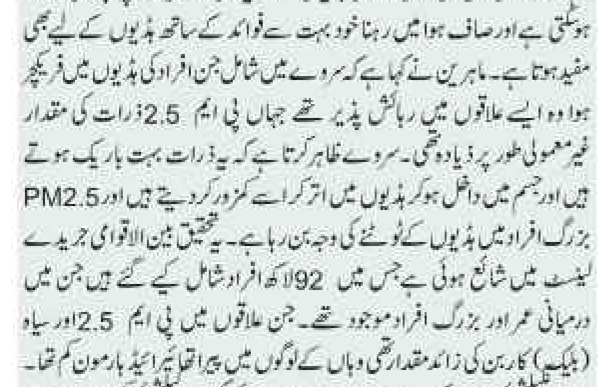

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) جلد کے تروتازہ رکھنے اور اس کے مسائل سے بچنے کے لیے عام طور پر لوگ مہنگی ادویات اور کریم استعمال کرتے ہیں، جس کی وجہ سے کئی بار نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ جاذب نظر آئے اور لوگ اُس کو دیکھ کر متاثر ہوں، اس ضمن میں لوگ اپنے طور پر احتیاطی تدابیر استعمال ضرور کرتے ہیں تاہم کیا آپ جانتے ہیں کہ معمولی عادتوں کو اپنا کر چہرے کی جلد کو تروتازہ رکھا جاسکتا ہے۔ جلد کے مسائل پر معمولی عادات کے ذریعے باآسانی قابو پایا جاسکتا ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ روزانہ کم از کم 10 گلاس پانی پینے سے چہرے کی جلد بالکل تروتازہ نظر آتی ہے۔ درج ذیل عادات کو اپنائیں: ہر گھنٹے بعد اور دن بھر میں 8 سے 10 گلاس پانی پینے سے جلد چمک دار اور تروتازہ نظر آتی ہے، اس عمل کو پانی کی تھراپی کہا جاتا ہے جس کے ذریعے جسم کا اندرونی حصہ اور میٹابولیزم کا نظام بہتر ہوتا ہے۔ صحت مند غذائیں، تازہ پھلوں، ہری سبزیوں، گری دار میوے اور اومیگا کا استعمال اور تلی ہوئی چیزیں کھانے سے احتیاط کریں۔ روزانہ کی بنیاد پر ورزش ذہنی دباؤ کو ختم کرتی ہے اور آپ کو آکسیجن مہیا کرتی ہے جس کی وجہ سے جلد کے خلیات مزید صحت مند ہوتے ہیں اور پھر آپ تروتازہ نظر آتے ہیں۔ چہرے کو چھونے سے آپ انفیکشن کو دعوت دیتے ہیں لہٰذا اپنے ہاتھ دھوئے صابن سے دھوئے بغیر چہرے کو ہاتھ نہ لگائیں۔ چہرے پر نکلنے والے کیل مہاسوں کو ناخن سے دبا کر ختم نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے کی صورت میں وہ ختم ضرور ہوجاتے ہیں مگر آپ کے چہرے پر نشان چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر آپ انفیکشن سے بچنا چاہتے ہیں تو کسی اور کا تولیہ استعمال نہ کریں بلکہ اپنے استعمال کے لیے علیحدہ سے مخصوص تولیہ رکھیں اور اُسے زیادہ سے زیادہ چار دن میں تبدیل کردیں۔ سونے سے پہلے اچھی طرح سے منہ دھوئیں تاکہ دن بھر چہرے پر لگی ہوئی غبار اور میک اپ اتر جائے، ایسا نہ کرنے کی صورت میں آپ کے چہرے پر دانے پیدا ہوسکتے ہیں۔ روزانہ صبح ناریل کے تیل میں لیموں کے چند قطرے ڈال کر اسے چہرے پر لگائیں اور پھر منہ دھولیں یہ عمل کرنے سے آپ کا چہرہ دن بھر تروتازہ نظر آئے گا۔

بلیو اکانومی پر ہند۔ناروے تعاون کا جائزہ لینے کیلئے میٹنگ منعقد

نئی دہلی//
مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج نارتھ بلاک میں ہندوستان میں ناروے کی سفیر محترمہ ے۔ایلن سٹینر کے ساتھ بلیو اکانومی پر ہند۔ناروے تعاون کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا" بلیو اکانومی پر جوائنٹ ٹاسک فورس کو ہمارے تعاون کو تقویت دے کر مضبوط کیا جائے گا" اس ٹاسک فورس کی سربراہی سکریٹری، ارتھ سائنسز، حکومت ہند کرتے ہیں۔وزیر نے 'انڈیا-ناروے انٹیگریٹڈ اوشین مینجمنٹ اینڈ ریسرچ انیشیٹیو' کو بھی یاد کیا اور کہا کہ ہمیں اپنے تعاون کو مزید گہرا کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے سفیر کے ساتھ یہ بھی بتایا کہ ہندوستان تین ہندوستانیوں کو گہرے سمندر میں بھیج کر ایک گہرے سمندری مشن کو انجام دے رہا ہے۔جس سے معدنیات کی تلاش اور سمندری فرش کی کان کنی میں مواقع کے افق کھلیں گے۔وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت نے ہندوستان کے سمندری اور سمندری تلاش کے سفر کو قابل بنایا" اس شعبے میں جمع ہونے کی رفتار کی وجہ ہے جیسا کہ ارتھ سائنس کے وزیر نے بیان کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "نیلی معیشت آنے والے سالوں میں ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو فروغ دے گی۔" انہوں نے قطبی پانیوں میں قطبی پانیوں میں آرکٹک-انڈیا کی پہلی سب سرفیس مورڈ آبزرویٹری میں IndARC کی تعیناتی کو ہندوستان کی اہم سائنسی کامیابیوں کے طور پر ناروے اور قطب شمالی کے درمیان تقریباً آدھے راستے پر روشنی ڈالی۔ہندوستان میں ناروے کی سفیر محترمہ-ایلن سٹینر نے کہا کہ" ناروے کے پاس ٹیکنالوجی ہے اور ہندوستان کے پاس اسکیل ایبلٹی ہے"۔ انہوں نے وزارت ارتھ سائنسز کے تحت پروجیکٹوں کے لیے تعاون میں اضافہ اور قابل رہنمائی کے لیے وزیر کی کوششوں کی تعریف کی۔سفیر موصوفہ نے جاری سمندری اور قطبی مطالعات کے ساتھ ساتھ سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعلقات کو بڑھانے کی تجویز پیش کی۔سفیر نے جہاں تک سائنسی تحقیق اور تحقیقی سہولیات کے قیام کا تعلق ہے انٹارکٹکا میں ہندوستان اور ناروے کے پڑوسی ہونے پر وزیر اعظم کے ریمارکس کو یاد کیا۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ان کی ارتھ سائنسز کی وزارت نے انڈو-ناروے ٹیکنالوجی فیلوشپ پروگرام کی حمایت کی ہے جس نے تین طلبا کو حکومت کی مالی امداد سے آرکٹک اور انٹارکٹک گلیشیالوجی پر کام کرنے کے قابل بنایا ہے۔ارتھ سائنسز کے وزیر نے بتایا کہ کوچی میں منعقدہ 46ویں انٹارکٹک ٹریٹی مشاورتی میٹنگ میں قطبی سائنس کے مختلف شعبوں میں قریبی تعاون کے لیے نیشنل سینٹر فار پولر اینڈ اوشین ریسرچ (NCPOR) اور نارویجن پولر انسٹی ٹیوٹ (NPI) کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے سمندری مقامی منصوبہ بندی کے لیے ہندوستان اور ناروے کی طرف سے مشترکہ طور پر تیار کردہ مسودہ فریم ورک کو یاد کیا۔مزید آگے بڑھتے ہوئے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ہندوستان اور ناروے دونوں ہی نیس،فرانس میں 2025 میں ہونے والی اقوام متحدہ کی سمندری کانفرنس کے منتظر ہیں۔

بھارت نے چین سے پاکستان جانے والے ممنوعہ کیمیائی ہتھیاروں کی کھیپ ضبط کی

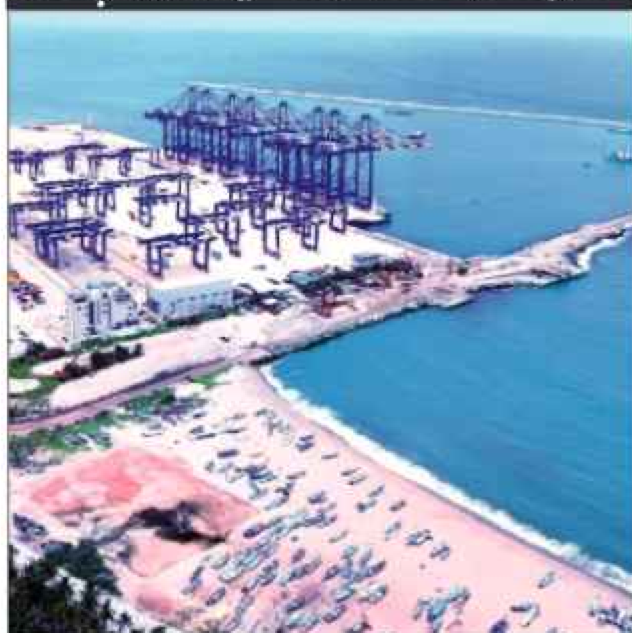

نئی دہلی// ہندوستانی حکام نے چین سے پاکستان جانے والے ممنوعہ کیمیائی ہتھیاروں کی ایک کھیپ کو روک کر قبضے میں لے لیا ہے۔ جس سے خطے میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے بارے میں خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ کیمیکل آرتھو-کلورو بینزیلڈین میلونونیٹرائل کو فسادات پر قابو پانے اور جنگ کے دوران ایک ناکارہ ایجنٹ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔یہ کھیپ ایک چینی فرم چینگڈو ایچچین ٹریڈنگ کمپنی سے شروع ہوئی تھی اور اس کا مقصد راولپنڈی میں قائم دفاعی سپلائر روہیل انٹرپرائزز کے لیے تھا۔تقریباً 2560 کلوگرام وزنی اور 103 ڈرموں میں ذخیرہ کیا گیا، ہر ایک 25 کلوگرام پر مشتمل ہے،یہ کھیپ ایک جہاز ہنڈائی شنگھائی تھی جو قبرصی پرچم کے نیچے 18 اپریل کو چین کے شنگھائی بندرگاہ سے روانہ ہوئی۔ کراچی کے سفر پر، بحری جہاز نے 8 مئی کو تامل ناڈو کے کٹوپلی بندرگاہ پر روکا جہاں بھارتی کسٹم حکام نے معمول کی جانچ کے دوران کھیپ کو حراست میں لے لیا۔کیمیکل، جو بھارت کی ایکسپورٹ کنٹرول لسٹ 'SCOMET' (خصوصی کیمیکلز، آرگنزم، میٹریلز، ایکوپمنٹ اینڈ ٹیکنالوجیز (میں ایک کنٹرول شدہ مادہ کے طور پر شامل ہے، مزید تحقیقات کا باعث بنا۔ایک بار جب اس بات کی تصدیق ہو گئی کہ کھیپ میں آرتھو-کلورو بینزیلڈین میلونونٹریل شامل ہے، جو کہ وینار انتظام کے تحت درج ایک مادہ بھی ہے، ایک بین الاقوامی اسلحہ کنٹرول نظام جس کا ہندوستان دستخط کنندہ ہے، اسے ضبط کر لیا گیا۔یہ کھیپ دو ہندوستانی قوانین - کسٹم ایکٹ، 1962، اور ویپنز آف ماس ڈسٹرکشن اینڈ ڈیلیوری سسٹم (غیر قانونی سرگرمیوں کی ممانعت) ایکٹ، 2005 کے تحت ضبط کی گئی اور روک دی گئی۔ پاکستان کے لیے پابند آرتھو کلورو بینزیلائیڈین مالونونیٹرائل کی اتنی بڑی مقدار کی دریافت اور اس کے مطلوبہ استعمال پر سوالات اٹھاتے ہیں۔یہ پہلی بار نہیں ہے، بھارت نے چین سے پاکستان کے لیے جانے والا مواد ضبط کیا ہے۔چین ماضی میں بھی پاکستان کو دوہری استعمال کی اشیاء، اور کنٹرول شدہ اشیاء کی فراہمی میں ملوث رہا ہے۔اس سال کے شروع میں، بھارتی حکام نے سی این سی مشینری کی ایک کھیپ کو روکا اور ضبط کیا، جو دفاع، ایرو اسپیس اور جوہری ایپلی کیشنز کے لیے جدید ترین پرزہ جات تیار کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ایم ایس رام چندر راؤ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس ہوں گے

رانچی// جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بی آر سارنگی کی ریٹائرمنٹ کے بعد جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس ہوں گے۔سپریم کورٹ کالجیم نے ان کے تبادلے کی سفارش کی ہے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ فی الحال 30 مئی 2023 سے ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ڈاکٹر بی آر سارنگی 19 جولائی 2024 کو ریٹائر ہو رہے ہیں، جس کے بعد جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں چیف جسٹس کا عہدہ خالی ہو رہا ہے۔اس کے پیش نظر سپریم کورٹ کالجیم نے مرکزی حکومت سے سفارش کی ہے کہ ہماچل پردیش کے چیف جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ کا جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں تبادلہ کیا جائے اور انہیں جھارکھنڈ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا جائے۔سپریم کورٹ کالجیم نے 11 جولائی کو اپنی میٹنگ میں یہ فیصلہ لیا ہے۔جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ کو 29 جون 2012 کو آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے جج کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔چیف جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ 7 اگست 1966 کو حیدرآباد میں پیدا ہوئے تھے انہوں نے 1989 میں عثمانیہ یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی تھی۔اس کے بعد کیمبرج یونیورسٹی سے ایل ایل ایم کی ڈگری حاصل کی۔انہیں کالجیم نے 29 جون 12 کو آندھرا پردیش ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا تھا۔جب آندھرا پردیش تقسیم ہوا تو انہوں نے تلنگانہ ہائی کورٹ کا انتخاب کیا۔ 12 اکتوبر 2021 کو انہیں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں تبدیل کر دیا گیا۔جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ نے 30 مئی 2023 کو ہماچل ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر حلف لیا۔

کیجریوال کو ضمانت سچ کی جیت، بی جے پی کی سازش کی شکست/عآپ

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے جمعہ کو چیف منسٹر اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی عبوری ضمانت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ سچائی کی جیت اور بی جے پی کی سازش کی شکست ہے۔اے اے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور ایم پی ڈاکٹر سندیپ پاٹھک نے آج نامہ نگاروں کو بتایا[؟] سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ پورے ملک کے لئے تاریخی ہے۔ عدالت کے کچھ فیصلے ہوتے ہیں جو ملک کی سمت کا تعین کرتے ہیں۔عدالتی حکم نے بی جے پی کے ذریعہ بنائے گئے نام نہاد شراب گھپلہ کو منہدم کر دیا ہے۔ اس سے قبل منی لانڈرنگ کی روک تھام کی خصوصی عدالت (پی ایم ایل اے) کے حکم نے بھی اس کیس کی سچائی کو ملک کے سامنے بے نقاب کر دیا تھا۔ نچلی عدالت کے بعد جب یہ معاملہ سپریم کورٹ کے سامنے آیا تو ایک بڑا سوال اٹھایا جا رہا تھا کہ کیا پوری گرفتاری غیر قانونی ہے؟ عدالت نے اس کیس کا مطالعہ کرکے اسے بڑی بنچ کو بھیج دیا ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ سپریم کورٹ جو بھی کرے گی وہ ملک کے لیے اچھا ہوگا اور وہ مستقبل میں ملک کو سمت دے گی۔ عدالت نے اروند کیجریوال کو عبوری ضمانت دے دی ہے۔غور طلب ہے کہ پی ایم ایل اے کیس میں تمام دلائل اور شواہد کو سننے اور دیکھنے کے بعد ہی کسی کو ضمانت یا عبوری ضمانت دی جاتی ہے۔ڈاکٹر پاٹھک نے کہا، بی جے پی کو ہر عدالت میں شکست کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔یہ کیس اس کا بنایا ہوا سرکس ہے جسے اب بند کرنے کی ضرورت ہے۔ملک اور دہلی کے لوگوں کا وقت ضائع نہیں ہونا چاہیے۔ہر وزیر اعظم اور اس کے دور میں کوئی نہ کوئی کامیابی ہوتی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دور میں ملک کو ایک ایسا آمرانہ نظام دیا گیا ہے، جس میں اگر وہ کسی سیاسی جماعت کو سامنے سے شکست نہیں دے سکتے تو اسے غلط طریقے سے جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ جعلی مقدمات میں بند کر دیا جاتا ہے۔یہ رکنا چاہیے۔" دہلی کی وزیر تعلیم آتشی نے کہا کہ راؤس ایونیو کورٹ اور سپریم کورٹ کے فیصلے سے ثابت ہوتا ہے کہ مسٹر کیجریوال کی گرفتاری اور پچھلے دو برسوں سے جاری نام نہاد شراب گھپلہ کے نام پر اے اے پی کے لیڈروں اور وزراء کی 'وچ ہنٹنگ' صرف بی جے پی کی رچی ہوئی سازش ہے۔بی جے پی نے دہلی کی اے اے پی حکومت اور دہلی کے لوگوں کے کام کو روکنے کے لیے یہ ساری سازش رچی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال کو ضمانت دیتے ہوئے نچلی عدالت نے واضح الفاظ میں کہا تھا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے پاس ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے اور ای ڈی اس معاملے میں جانبدارانہ رویہ اپنا رہی ہے۔آج نچلی عدالت کے اس فیصلے پر سپریم کورٹ نے بھی مہر لگا دی ہے۔محترمہ آتشی نے کہا کہ ملک کی عدلیہ نے ایک کے بعد ایک بی جے پی کی سازشوں کو بے نقاب کیا ہے۔

بی آئی ایم ایس ٹی ای سی کے وزراء خارجہ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی

نئی دہلی// بی آئی ایم ایس ٹی ای سی کے رکن ممالک کے وزراء خارجہ نے مشترکہ طور پر آج وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔وزیر اعظم نے وزراء کے گروپ کے ساتھ کنکٹیویٹی، توانائی، تجارت، صحت، زراعت، سائنس، سیکورٹی اور لوگوں کے تبادلے میں علاقائی تعاون کو مزید مضبوط بنانے سمیت مختلف شعبوں پر نتیجہ خیز بات چیت کی۔انہوں نے اقتصادی اور سماجی ترقی کے انجن کے طور پر بی آئی ایم ایس ٹی ای سی کے کردار کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے ایک پرامن، خوشحال، لچکدار اور محفوظ بی آئی ایم ایس ٹی ای سی خطہ کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کا اعادہ کیا اور ہندوستان کی پڑوسی پہلے اور مشرقی نقطہ نظر کی پالیسیوں کے ساتھ ساتھ، خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی کے لیے، اپنے ساگر وژن میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔وزیر اعظم نے تھائی لینڈ کو ستمبر میں منعقد ہونے والی آئندہ بی آئی ایم ایس ٹی ای سی چوٹی کانفرنس کے لیے ہندوستان کی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔

اسکولوں میں جلدوت اسکیم نافذ کرنا، آسام حکومت کا اقدام قابل ستائش/پاٹل

نئی دہلی// جل شکتی کے وزیر سی آر پاٹل نے کہا کہ آسام حکومت نے سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کے تمام اسکولوں میں پانی کے تحفظ کے لیے جلدوت اسکیم نافذ کرکے قابل ستائش کام کیا ہے اور اس کے لیے وہ وزیر اعلیٰ ہیمنتا بسوا کا خیر مقدم کرتے ہیں۔مسٹر پاٹل نے سوشل میڈیا ایکس پر نوٹ کیا پانی کے تحفظ کے لیے اسکولی بچوں کو ترغیب دینے والی یہ اسکیم بے مثال ہے اور اس کی وجہ سے بارش کا پانی برباد نہیں ہوگا اور بچوں میں پانی کے تحفظ کے تئیں شعور آئے گا۔مرکزی وزیر نے اس اسکیم کو اختراعی قرار دیتے ہوئے اس کا خیر مقدم کیا اور کہا" یہ قابل ستائش ہے کہ آسام حکومت نے سی بی ایس ای کو تمام اسکولوں میں اختراعی 'جل دوت پہل' کو نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ پروگرام نہ صرف طلباء کو پانی کے تحفظ کے لیے کمیونٹی کی کوششوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دے گا بلکہ بچوں میں پانی کے تحفظ کی اقدار کو بھی فروغ دے گا۔انہوں نے اسے ایک دور اندیشی اور اہم قدم قرار دیا اور کہا، اس اہم اور دور اندیشی والے قدم کے لیے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنتا بسوا سرما جی اور جل جیون مشن آسام کو مبارکباد۔آپ کی کاوشیں یقینی طور پر پانی کے تحفظ اور وسائل کے تحفظ کے بارے میں شعور بیدار کرنے میں سنگ میل ثابت ہوں گی۔"

چور ہونے کے شبہ میں ہاکروں کی پٹائی بھی افراد گرفتار

کلکتہ// بردوان ضلع میں چوری کے شبہ میں دکانداروں کی پٹائی کے بعد ماحول گرم ہو گیا ہے۔ پولس موقع پر پہنچ کر حالات سنبھال لیا ہے۔ گزشتہ ایک مہینے سے بنگال میں ہجومی تشدد کے ایک درجن سے زائد معاملے سامنے آچکے ہیں اور انتظامیہ اس کو لے کر فکرمند ہے۔جمعرات کو مشرقی بردوان کے دیوندی گھی تھانے کے عالم پور میں چوری کے شبہ چند ہاکروں کی پٹائی کی گئی۔متاثرین کو بچاتے ہوئے پولس بھی مقامی لوگوں کی زد میں آگئی۔ پولس نے جمعرات کی رات اس واقعے میں 14 لوگوں کو گرفتار کیا اور جمعہ کو بردوان کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ضلع پولس سپرنٹنڈنٹ امن دیپ نے کہا کہ جمعرات کی رات چار لوگوں کو گاؤں والوں کے ایک گروپ نے چور ہونے کے شبہ میں گھیر لیا اور ان کی پٹائی شروع کر دی۔اطلاع ملنے پر پولس موقع پر پہنچ گئی۔ چار متاثرہ افراد کو بچا لیا گیا۔وہ یہاں کرائے پر مکان لے کر کاروبار کرتے ہیں۔ پلاسٹک کی کرسیاں اور میزیں علاقے سے دوسرے علاقے میں جا کر فروخت کرتے ہیں۔ پولس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ گاؤں کے مشتعل ہجوم نے پولس پر بھی حملہ کیا۔ پولس کی گاڑی پر بھی حملہ کیا گیا۔ایک پولس اہلکار معمولی زخمی ہوا۔پولس اہلکار اب علاج کے بعد ٹھیک ہے۔تاہم ایک کے بعد ایک ایسے واقعات ہو رہے ہیں مزید آگاہی مہم چلائی جانی چاہیے۔مقامی لوگوں کے مطابق عالم پور گاؤں میں کچھ لوگ مکان کرائے پر لے کر رہتے تھے۔ان کا الزام ہے کہ وہ رات کے وقت ایک گاؤں والے کے گھر میں چوری کرنے کے لیے داخل ہوئے تھے۔گھر کے لوگوں نے انہیں دیکھ کر چیخ ماری تو گاؤں کے لوگ اکٹھے ہو گئے اور انہیں پکڑ لیا۔تاہم مقامی باشندوں نے پولس کو مارنے یا حملہ کرنے کی تردید کی ہے۔ اب اس گاؤں میں پولس کی گشت بڑھا دی گئی ہے۔ پولس کی گرفتاری کے خوف سے پورا گاؤں ویران ہے۔تقریباً تمام دکانیں بند ہیں۔

سدھا بھاردواج نے پنچکولہ سے ٹکٹ کا دعویٰ پیش کیا

پنچکولہ// ہریانہ پردیش مہیلا کانگریس کی صدر سدھا بھاردواج نے اسمبلی انتخابات میں پنچکولہ سے ٹکٹ کا دعویٰ پیش کیا ہے محترمہ بھاردواج نے کہا، میں نے ان کے مسائل کو عوام کے درمیان اٹھایا ہے اور خواتین کے احترام کے لیے جدوجہد کی ہے۔ مذہبی اور سماجی اداروں کے ذریعے خواتین کو سیاست میں مضبوط کرنے کے لیے ہر طرح سے کام کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے نوجوانوں کو بیروزگار کرنے کے علاوہ کچھ نہیں دیا۔اگنی ویر منصوبہ کر اس نے نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ فوج میں بھرتی ہونے والے نوجوانوں کی سروس کی مدت چار سال کر دی گئی۔اب نوجوان فوج میں بھرتی ہوتے ہیں اور چار سال بعد بے روزگار ہو جاتے ہیں۔

اساتذہ تقرری گھوٹالہ: پرائیوٹ کمپنی کے دفاتر میں سی بی آئی کا چھاپہ

کلکتہ// اساتذہ تقرری گھوٹالہ کی جانچ کر رہی سی بی آئی کے افسران نے آج جمعہ کو شہر میں قائم ایک پرائیوٹ کمپنی کے دفاتر کی جانچ کر رہی ہے۔کلکتہ شہر کے سدرن ایونیو کے علاقے میں ایس باسو رائے اینڈ کمپنی کے دفاتر میں دوسرے دن بھی تلاشی لی جارہی ہے۔سی بی آئی کے افسران نے کہا کہ ان کی بنیادی توجہ ٹسٹ میں استعمال ہونے والی آپٹیکل مارک ریکگنیشن (OMR) شیٹس کے ڈیجیٹل کی تلاش کی جارہی ہے۔ٹیم میں چھ افسران اور دو سائبر کرائم ماہرین شامل تھے۔اہلکار نے مزید کہا کہ ضبط کیے گئے سرورز اور ہارڈ ڈسکوں کو ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے فرانزک ٹیسٹ کرایا جائے گا۔ہمارے افسران خاص طور پر OMR شیٹس کی ڈیجیٹل کاپیاں تلاش کر رہے ہیں اگر وہ بیک اپ کے طور پر محفوظ کی گئی تھیں۔گزشتہ ہفتے کلکتہ ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو ہدایت دی تھی کہ وہ 2014 میں کرائے گئے اساتذہ کی اہلیت کے امتحان (TET) سے سکین شدہ OMR شیٹس پر مشتمل اصل یا تباہ شدہ سرورز، ڈسکوں، یا دیگر اسٹوریج میڈیا کو مستعدی سے ٹریس کرے اور اسے بازیافت کرے۔عدالت نے سی بی آئی کو یہ بھی ہدایت دی کہ او ایم آر شیٹ کی جانچ کیلئے سرکاری یا پرائیوٹ کمپنیوں جیسے TCS، WIPRO، NIC، INFOSYS وغیرہ سے مدد لی جائے۔موجودہ سرورز، ہارڈ ڈسک اور کمپیوٹرز M/s کے ہیں۔ایس باسو رائے اینڈ کمپنی، جس میں ٹی ای ٹی امتحانی عمل کے لیے کچھ کام مبینہ طور پر آؤٹ سورس کیے گئے تھے، اور/یا مغربی بنگال بورڈ آف پرائمری ایجوکیشن (WBBPE) میں TET 2014 سے اسکین شدہ اصل OMR شیٹس کے کوئی ڈیجیٹل نشانات موجود ہیں۔

نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس، لوتھل، گجرات کے لیے آن سائٹ جائزہ اور ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا

نئی دہلی// ساگرمالا پروگرام کے تحت، بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت (ایم او پی ایس ڈبلیو)، لوتھل، گجرات میں ایک نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس (این ایم ایچ سی) تیار کر رہی ہے۔اس عالمی معیار کی سہولت کا مقصد ایک بین الاقوامی سیاحتی مقام بنانا ہے، جو جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایڈوٹینمنٹ اپروچ کے ذریعے قدیم سے جدید دور تک ہندوستان کے سمندری ورثے کی نمائش کرتا ہے۔ساگرمالا، ایم او پی ایس ڈبلیو کے جوائنٹ سکریٹری کی زیر صدارت ایک آن سائٹ پروجیکٹ کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس 11 جولائی 2024 کو گجرات کے لوتھل میں این ایم ایچ سی پروجیکٹ سائٹ پر منعقد ہوا۔اس کے بعد 12 جولائی 2024 کو احمد آباد کے اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ایم او پی ایس ڈبلیو، روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت (ایم او آر ٹی ایچ)، ایم او ڈی (نیوی اینڈ کوسٹ گارڈ)، ارتھ سائنسز کی وزارت (ایم او ای ایس) اور حکومت گجرات کے نمائندوں نے ان میٹنگوں میں شرکت کی۔حکومت گجرات نے این ایم ایچ سی کے لیے سراگ والا گاؤں میں 400 ایکڑ اراضی مختص کی ہے اور اس منصوبے کے لیے بیرونی انفراسٹرکچر کی ترقی کا کام بھی شروع کیا ہے۔اس میں سراگ والا گاؤں سے این ایم ایچ سی پروجیکٹ سائٹ تک 1.5 کلومیٹر سڑک کی تکمیل، 17 کلومیٹر ٹرانسمیشن لائنیں بچھانا، 66 کے وی جی آئی ایس سب اسٹیشن کے سیٹ اپ کے لیے فنڈنگ، اور نرمدا واٹر سپلائی اور اسٹوریج ٹینک کی فراہمی شامل ہے۔اس کے علاوہ، 150 کروڑ روپے بطور تعاون، اس منصوبے کے لیے بنیادی اندرونی انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے رکھے گئے ہیں۔پروجیکٹ کے فیز کے 1 کے لیے فزیکل پروگریس تقریباً 55 فیصد ہے، جس میں تمام گیلری ٹینڈر چینجز دے دیے گئے ہیں اور فیز بی 1 کے لیے ٹینڈر، جولائی 2024 تک جاری کیے جانے کی امید ہے۔

ہندوستان عالمی بحران کے درمیان معاش کے تحفظ کو ترجیح دیتا ہے/اوم برلا

پیٹرز برگ// لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا جو اس وقت سینٹ پیٹرز برگ، روس میں جاری 10ویں برکس پارلیمانی فورم میں ہندوستانی پارلیمانی وفد کی قیادت کر رہے ہیں، نے 'کثیر جہتی تجارتی نظام کے ٹوٹ پھوٹ کا مقابلہ کرنے اور اس سے متعلق خطرات پر قابو پانے میں پارلیمانوں کا کردار کے موضوع پر مکمل اجلاس سے خطاب کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے زور دیا کہ ہندوستان کی پائیدار ترقی میں ماحولیاتی تحفظ بھی شامل ہے۔تاہم ممالک کی مختلف اقتصادی ترقی کی سطحوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مساوی طریقے سے اس ہدف کو حاصل کرنا بہت ضروری تھا۔احتیاط کا ایک لفظ شامل کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یکطرفہ اقدامات کرنے کا رجحان جائز ہے کیونکہ ماحولیاتی اقدامات تجارت کو متاثر کر رہے ہیں، ڈبلیو ٹی او کے قوانین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، اور بین الاقوامی قانون، مساوات اور یو این ایف سی سی سی اور این ڈی سی کے اصولوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔موسمیاتی تبدیلیوں کی تخفیف کے لیے خاطر خواہ وسائل کی ضرورت ہوتی ہے، جن کی ترقی پذیر ممالک کو اپنی ترقی کے لیے ضرورت ہوتی ہے اور اس طرح موافقت ہندوستان کے لیے ایک ترجیح بنی ہوئی ہے، جو اپنے این ڈی سی کو حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے وضاحت کی۔ جمہوری اداروں کے درمیان باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے اور بہترین طریقوں کو بانٹنے پر زور دیتے ہوئے برلا نے نوٹ کیا کہ مالیاتی اور اقتصادی خودمختاری کے تحفظ اور بین الاقوامی سفارشات کے نفاذ کی حمایت کے لیے قانون سازی کرنے میں پارلیمان ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ہندوستانی تناظر میں، انہوں نے کہا کہ ہندوستانی پارلیمنٹ نے بین الپارلیمانی سرگرمیوں میں فعال طور پر حصہ لیا ہے، جو کہ عالمی تجارتی تنظیم پر مبنی قوانین پر مبنی، غیر امتیازی، منصفانہ، اور شفاف کثیر الجہتی تجارتی نظام کی وکالت کرتی ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستانی پارلیمنٹ دوسرے ممالک کے ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ گہرا تعلق قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔لوک سبھا اسپیکر نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان عالمی بحران کے درمیان معاش کے تحفظ کو ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے کہا" ہندوستان عالمی بحران کے درمیان معاش کے تحفظ کو ترجیح دیتا ہے۔" پائیدار ترقی کے لیے ہندوستان کی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے برلا نے نوٹ کیا کہ 1850 اور 2019 کے درمیان فوسل توانائی کے کم استعمال اور عالمی مجموعی اخراج میں صرف 4% کی کم سے کم شراکت کے ساتھ، ہندوستان نے موسمیاتی اثرات کے خطرے کی وجہ سے تخفیف پر موسمیاتی تبدیلی کے موافقت کو ترجیح دی ہے۔ لوک سبھا اسپیکر نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان وسائل کی محدودیت کے باوجود ماحولیاتی استحکام کے لیے مضبوط اقدامات کرنے میں مستقل مزاجی سے کام کر رہا ہے۔انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان پائیدار ترقی کی مکمل حمایت کرتا ہے اور تحفظ اور اعتدال کی ایک بھرپور روایت سے نکل کر اپنی ذمہ داریوں کو قبول کرتا ہے۔ اپنے این ڈی سی کے ذریعے، بھارت موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے LiFE اقدام کے ذریعے ایک پائیدار طرز زندگی کو فروغ دیتا ہے۔

دورِ جدید میں تکبر کی تخم ریزی

شہباز رشید بہورو

انسانی زندگی تین اہم ترین شعبہ جات پر مشتمل ایک نظام ہے۔ ان تین شعبہ جات میں ہر انسان خوشحال، پر امن اور پر سکون رہنے کا طلبگار اور متمنی ہوتا ہے۔ اللہ تعالی نے انسانوں کے ان تینوں شعبہ جات میں انسان کی اس فطری طلب کے جواب میں دینِ اسلام کی تعلیمات کو انبیاء، رسل او کتابوں کے ذریعے ارسال کیا تا کہ انسان اس دین کے مطابق زندگی گذار کر مطمئن اور پر امن رہے۔ پوری انسانی تاریخ اس پر شاہد اور گواہ ہے کہ جن لوگوں نے بھی اسلام کا دامن تھاما وہ واقعتاً امن وسکون کی کیفیت سے دوچار ہوئے اور جنہوں نے اس سے منہ موڑا وہ فساد اور بدامنی کی لپیٹ میں آ گئے۔ اس کے برعکس شیطان مردود انسانی زندگی کے ان تینوں شعبہ جات میں بگاڑ، فساد اور بدامنی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ شیطان نے انسانی زندگی کو فساد کی نذر کرنے کے لئے اپنے آپ کو تخلیق آدم کے دور ہی سے وقف کیا ہے اور اپنے مشن سے ایک لمحہ کے لیے بھی غافل نہیں ہے۔ ہر دور میں شیطان نے انسان پر نت نئے انداز کی برائیوں سے حملہ کیا۔ سابقہ ادوار کی مختلف انداز کی برائیوں پر ہم بات نہیں کریں گے لیکن دور جدید میں جو جدید طرز کی برائیاں پھیلائی ہیں ان میں سے ایک خطرناک برائی پر کچھ رقم کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

ابلیس نے دور جدید میں کچھ ایسی خطرناک برائیوں کا انتخاب کیا ہے جن کو وہ اپنے اپنے متعلقہ (respective) حلقوں میں عیاری کے ساتھ داخل کر کے ان حلقہ جات کے نظم کو گھمبیر قسم کے بگاڑ سے دوچار کرنے پر تلا ہوا ہے۔ انسان کے سیاسی پہلو میں تکوئی کوانٹم (Three dimensional quanta) کی برائی بشکل جمہوریت، سیکولرزم اور قومیت داخل کی جس کے وجہ سے سیاسی حکمرانوں نے پوری دنیا کی سیاست کو بدنظمی میں مبتلا کر کے رکھ لیا ہے۔ اس ناقص طرز حکمرانی کی وجہ سے پوری دنیا قتل وغارت کی آماجگاہ بن چکی ہے۔ حکومت کے جو جس منصب پر کھڑا ہے وہ فرعونیت، نمرودیت اور چنگیزیت کی نمائندگی کر رہا ہے۔ حکومت کی کرسیوں پر ایک چھوٹے سے آفیسر سے لے کر صدر مملکت تک بس یہی تین شکلیں دکھتی ہیں۔ آج کی پوری دنیا کا منظر نامہ اس پر شاہد اور گواہ ہے کہ متکبر لوگ جو گرچہ زبان سے خدائی دعوی تو نہیں کرتے لیکن ان کے اعمال اس مہلک مرض کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ غرور و گھمنڈ ایسے تو اپنے وجود میں ہی مہلک ہے لیکن اگر یہ معاشرے کے ذمہ دار اشخاص کی شخصیات پر قابو پاتا ہے تو وہ اشخاص معاشرے کے لیے بھیڑیے سے کم نہیں۔ وہ لوگوں پر رعب جمانے کے ساتھ ساتھ ان کی عزت، جان اور مال پر بھی ہاتھ مارتے ہیں، ان کو ہر اعتبار سے ہراساں کرنے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ عوام کہیں ابھر کر ان کے تکبر کا تاج اپنے پاؤں تلے نہ روند ڈالیں۔ سیاسی ذمہ دار لوگ جس تکبر کی بیماری میں مبتلا ہیں وہ آیے دن ان کے مختلف بیانات اور چال چلن سے عیاں ہوتا ہے عاجزی وانکساری نام کی شئے ان کے ہاں کوئی وجود نہیں رکھتی۔ ابلیس ملعون نے جو گناہ کبیرہ کیا تھا وہ تکبر کا ہی تھا اس گناہ کے علاوہ دوسرا کوئی گناہ کبیرہ ابلیس سے سرزد نہیں ہوا تھا۔ اس نے نہ چوری، نہ قتل، نہ زنا، نہ جھوٹ نہ ہی اور کوئی گناہ کیا تھا لیکن صرف اس گناہ نے اسے زندان لعنت میں ہمیشہ کے لیے گرفتار کروا دیا بقول شیخ سعدی؛ تکبر اعزازیل را خار کرد۔ بہ زندان لعنت گرفتار کرد۔ یہاں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ تکبر کرنے والا ابلیس کے ہم پلہ ہوتا ہے، اس کا ہم مزاج و ہم عمل بنتا ہے۔

سیاسی بے ضابطگیوں کے تمام معاملات میں غیر محسوس طریقے سے جو مہلک عنصر اپنا کام کر رہا ہے وہ یہی تکبر کا ذرو خبیثہ ہے۔ یہ عنصر جمہوریت، سیکولرازم اور قومیت کے ساتھ مخلوط ہے۔ جمہوریت نے لوگوں کی قانون سازی کے ضمن میں آزاد و خودمختار طبعیت کی گویا گرہ کھول دی ہے جس کے نتیجے میں جمہوری نمائندوں نے کبر و غرور کا لبادہ پہن کر خدا اور مذہب کے خلاف قوانین مرتب کیے۔ ان قوانین کے ذریعے صرف انسانی خودمختاری وخودسری کا اعلان ہوتا ہے۔ تصور قومیت نے اجتماعی غرور کو فروغ بخشا جس کا رنگ ہمیں کبھی فاشزم اور فسطائیت میں دکھتا تھا اور آج صیہونیت کی شکل میں بھرا ہوا نظر آتا ہے۔

دور جدید میں تکبر کی تخم ریزی خواص کو چھوڑ کر عموم میں بھی کی گئی ہے۔ جس کو جو کچھ ملا ہے وہ اسے اللہ کا فضل ماننے کے بدلے اپنی محنت کا ثمر قرار دے رہا ہے، اپنی ہنرمندی کا نتیجہ مانتا ہے اور خود کو ہی پورے ماحول کا مرکز مانتا ہے۔

کبر و غرور کی وجہ سے لوگوں میں ایک عجیب قسم کی بیماری پیدا ہو رہی ہے وہ ہے شدید تنگ نظری اور اس تنگ نظری نے اس اتنے چھوٹے سے وجود کے انسان کو اللہ تعالیٰ کا باغی بنایا۔ انسان کو خالق کائنات نے اپنی حیثیت سے واقف کرنے کے لیے قرآن میں مختلف مقامات پر دعوت فکر و تدبر دیا ہے تا کہ انسان اپنی اصل کو پہچانے اور ایک بہت بڑے مرض سے (یعنی تکبر سے) اپنے آپ کو محفوظ کر لے۔ جیسے سورۃ المؤمنون میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے؛

"اور ہم نے انسان کو مٹی کے سَت سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ مقام (رحم مادر) میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفہ کو لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کو بوٹی بنایا پھر بوٹی کو ہڈیاں بنایا پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر ہم نے اسے ایک اور ہی مخلوق بنا کر پیدا کر دیا۔ پس بڑا بابرکت ہے، اللہ جو سب بنانے والوں سے بہتر بنانے والا ہے"

قرآن مجید انسان کو ایک مکرم و برگزیدہ مخلوق قرار دینے کے ساتھ ساتھ اسے اپنی اصلی حیثیت کو ہمیشہ یاد رکھنے کی تلقین کرتا ہے تا کہ یہ انسانی مخلوق اپنی تقویم احسن کے زیر اثر استکبار کی روش اختیار نہ کر لے۔ قرآن مجید نے انسان کو اس کے مادی وجود کی پستی اور روحانی وجود کی رفعت کے مابین ایک فکر و فہم کا توازن برقرار رکھنے کا ایک بہترین نسخہ کیمیا عنایت کیا ہے۔ لیکن آج کا انسان اس آخری ہدایت نامہ سے کوسوں دور رہ کر ایک غیر متوازن زندگی گذار رہا ہے اور اس غیر متوازن زندگی میں وہ ہر حد کو پھلانگنے کی ایک زبردست تحریک کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ اس جسارت تجاوز میں مجموعی طور پر انسان کے اندر جو محرک خبیثہ کام کر رہا ہے وہ ہے کبر و نخوت۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین طرح کے لوگوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا، نہ ہی ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ایک روایت میں ہے کہ نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ان میں سے ایک فقیر متکبر ہے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی کبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ ایک اور حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے" تکبر میری چادر ہے اور عظمت و بڑائی میرا ازار۔ پس لوگوں میں سے جو شخص ان دونوں چیزوں میں سے ایک بھی مجھ سے کھینچنے کی کوشش کرے گا (یعنی وہ عادت اپنانے کی کوشش کرے گا) میں اسے جہنم میں داخل کر دوں گا۔" (رواہ مسلم) ان احادیث سے کبر و غرور کا قبیح تر اور شنیع تر فعل ہونا معلوم ہوتا ہے۔ تکبر کرنے والا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ناکام و نامراد ہے۔ یہ ایک ایسا گناہ ہے جو انسان کو ایک فریبی عمارت کا مکیں بناتا ہے جس کی ہر چیز مکر کے مواد سے تیار ہوئی ہے، جہاں کی ہر چیز گناہ پر ابھارتی ہے اور جہاں پر ابلیس کا ڈیرہ لگا رہتا ہے۔ متکبر انسان اپنے آپ کو وہ کچھ سمجھتا ہے جو وہ کبھی نہ تھا، نہ ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔

انگریزوں نے جب برصغیر کے روایتی نظام حکومت کو درھم برھم کیا تو ایک نئے طرز کی حکومت کی داغ بیل ڈالی۔ حکومت کے ہر منصب کا نام بدل کے رکھ دیا پورے نظام حکومت کو فرنگیت کے رنگ سے رنگا۔ ان تمام عہدوں کو ذمہ داری کے مناصب کے بدلے قوت و جبروت کا مسکن بنا کے رکھ دیا۔ سول سروسز کی تمام آسامیوں کو ایک اسپشیلیٹی speciality کے زمرے میں لا کر ان کے ساتھ بیہودہ protocols کو جوڑ دیا جن پروٹوکولز کے تحت ان کی پوری شخصیت کو ایک پر تعیش، نازک اور جداگانگی کے شکنجہ میں پوری طرح کس کے رکھ دیا۔ بیوروکریٹس (Beaurucrates) تمام کے تمام ان بیہودہ نوازشات کی وجہ سے اپنے متکبر اور ظالم سیاسی آقاؤں کے غلام اور خادم بنتے گئے اور عوام کے لئے وہ متکبر حکام۔ آفسری ایک ذمہ داری سنبھالنے کا نام ہے یہ لوگوں کے ساتھ متکبرانہ رویہ اختیار کرنے کا نام ہرگز نہیں ہے۔ ہمارے تمام لوگ جو بڑے عہدوں پر براجمان ہیں ایک ذہنی بیماری میں مبتلا کر دئے گئے ہیں وہ ہے بڑھتی ہوئی احساس برتری۔ احساس کمتری ہی ایک ذہنی مرض نہیں ہے بلکہ احساس برتری اس سے بھی خطرناک مرض ہے۔ یہ احساس برتری داخلی نوعیت کا نہیں ہے کہ سارا کا سارا زور داخلی عوامل پر دیا جائے بلکہ یہ داخلی کم لیکن خارجی جارحیت کا زیادہ شکار ہے۔ یہ خارجی جارحیت باطلانہ نظام حیات کی صورت میں ہمارے ارد گرد ایک compelling ماحول تیار کیے ہوئے ہے جو ہر انسان کے اندر اپنے آپ کو برتر ثابت کرنے کے لیے اکساتا ہے اور اس اکساہٹ کی وجہ سے ایک دوسرے سے آگے جانے کی تحریک جاری ہے۔ ماہانہ تنخواہ کے علاوہ لوٹ کھسوٹ، رشوت، حساب کتاب میں بڑے پیمانے پر خرد برد آج کے چھوٹے سے چھوٹے ملازم کو بھی اس مقابلہ میں لے آیا ہے۔ بدقسمتی سے یہ مقابلہ اب مساجد اور دینی اجتماعات کے اندر بھی کیا جاتا ہے۔ نام نہاد دین دار لوگ بھی اس جال میں پھنس چکے ہیں۔ تفاخر بینکم والے مقابلہ نے انسان کے اندر جوہر انسانیت کھینچ کر باہر کہیں مٹی کے اندر دفن کر دیا ہے۔

امت مسلمہ کا جہاں تک تعلق ہے اس موجودہ نظام کے تحت ہمارے ذہین نوجوانوں کو چن کر امت کے عموم سے علیحدہ کر دیا گیا۔ ان کو special quarters میں بند کر کے گویا قید کر دیا گیا ہے۔ ان کی آزادی کو چھینا گیا ہے اور ان کی آزادی اظہار پر ایک قدغن عائد کر دی گئی ہے، ان کا جینا اور مرنا صرف متکبر آقاؤں کی زندگیوں کو پر تعیش برقرار رکھنے کے لیے ٹھہرایا گیا ہے۔ ان کا عوام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا کیونکہ اس نظام نے انھیں اپنا ایک مخصوص ماحول فراہم کیا ہے جس ماحول کا ان کی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے وہ ان کی ماتھے کی لکیروں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ عوام کی خدمت کے جذبے کی بدلے ان کے اندر افسری کا رعب جھلکتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی شخصیات کی تعمیر ہے جو عمر کے آخری ایام میں انھیں مایوسی اور افسردگی کے سوا اور کچھ نہیں دیتی کیونکہ اطمینان قلب انسان کو صرف لوگوں کی خدمت اور اللہ کی عبادت کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ جن کاموں کے لیے یا تو ان کے پاس نام نہاد وقت کی قلت ہوتی ہے یا پھر انانیت سے مجبور ہو کر وہ علیحدگی اختیار کر لیتے ہیں۔ اس علیحدگی کی نتیجے میں یہ حضرات ایک محدود دائرے میں بند رہتے ہیں جہاں انھیں صرف تفاخر بینکم کی تحریک حاصل ہوتی رہتی ہے۔ ان حضرات کا اپنے سینئرز کا ان سے بڑھا ہوا معیار زندگی متاثر کرتا ہے، جس معیار کو حاصل کرنا ان کا مقصد بن جاتا ہے۔ مغرب نے ہر معاملے میں شیطانی شکنجہ کسنے کی ٹھان لی ہے۔ مغرب کے یہ خوبصورت نام اور اعزاز غیر محسوس طریقے سے انسان کو انسانیت کے مقام سے ہٹائے جا رہی ہیں۔ عوام کو بے لگام چھوڑ کر ان کو ایسے ایسے گھٹیا مسائل میں الجھا کے رکھا گیا ہے کہ انھیں اپنے حقیقی حقوق حاصل کرنے کی نہ ہمت رہے اور نہ ہی ان کو اپنی طاقت کا اندازہ ہو کہ جس کے ذریعے سے وہ متکبر حکمرانوں کو ان کی اپنی حیثیت بتلا دیں۔ امت کے عموم کی راہنمائی کے لیے اسی لیے اکثر نااہل قائدین رہ جاتے ہیں جو جمہوریت کی مدد سے اپنی عوام کے لئے خادم ہونے کے برعکس آقا بن کر آتے ہیں۔ یہ ہے وہ شیطانی کھیل جس کو سمجھنے میں اکثریت بیگانہ ہے۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ حکمران نااہل ہوں آفیسرز عیاش اور ان کے خدام جابر ہوں اور عوام بھیڑ بکریوں کی طرح گھومتی پھرتی رہے۔

نشہ کا بڑھتا رجحان

مسائل اور کرنے کے کام

بشریٰ ناہید

بھارت کی خواتین میں نشہ خوری کا مرض بہت کم پایا جاتا ہے۔ صرف ہائر کلاس کی چند خواتین اور جنگل میں رہنے والی کچھ خواتین نشہ کرنے کی عادی ہوتی ہیں۔ منشیات کے استعمال کا شوق یا عادت عموماً مردوں میں نظر آتی ہے۔ لیکن اب بچے بھی اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ جب کوئی مرد یا بچہ نشہ کرنے لگتا ہے تو اس کے خراب اثرات ونتائج سے عورت کو ہی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ ان دونوں کا سابقہ خواتین سے ہی رہتا ہے۔

دور جدید میں نشہ کیلئے کئی اقسام دستیاب ہیں، اگر کسی نشہ آور چیز کا استعمال جانتے بوجھتے یا انجانے میں کیا جائے تو انسان دھیرے دھیرے اس کا عادی بنتا چلا جاتا ہے۔ مسلمانوں سے زیادہ برادران وطن اس میں ملوث پائے جاتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ اس کی برائیاں، جسمانی ذہنی معاشی خاندانی نقصانات، معلوم ہونے کے بعد بھی، اسلام میں حرام قرار دیئے جانے کے باوجود آخر انسان اسکا عادی کیوں بنتا ہے۔ اسکی مختلف وجوہات ہے جیسے ابتداء میں خوشی ملنے پر، بہت زیادہ غم، صدمہ، مختلف تہواروں کے موقع پر، دوستوں کے ساتھ انجوائے کرنے کی غرض سے، کسی کامیابی کے حصول پر، بیوی کی بے وفائی، رشتہ داروں کی بے اعتنائی، منافع حاصل ہونے پر، معاشی نقصان کے وقت، مختلف ڈیز منانے کے لیے وغیرہ جیسے مواقع پر پہلی پہلی بار نشہ کیا جاتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ طلب بن جاتی ہے۔

ملت میں یہ وبا، اس لیے پنپنے لگی کہ ہمارے پاس ماضی میں اردو کے بعض نامور شعرائے کرام نے اپنی شاعری میں بڑے و لکش پیرائے میں اور خوبصورت الفاظ کا استعمال کر کے شراب کو فروغ دیا ہے۔

بے پیے ہی شراب سے نفرت
یہ جہالت نہیں تو پھر کیا ہے
(ساحر لدھیانوی)

ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہیں ملا
ان کو مے خانے میں لے آؤ سنور جائیں گے
(ابراہیم ذوق)

ایک شاعر نے تو کھلے الفاظ میں کہہ دیا۔
ہوئی مہنگی بہت ہی شراب تو
تھوڑی تھوڑی پیا کرو

یہ اور اس طرح کے بے شمار اشعار ہے جس میں صراحی، مے، جام، مینا، ساقی کا ذکر ہے۔ ان الفاظ کی تاویل اس طرح دی جاتی ہے کہ یہ ذومعنی الفاظ ہے اور حقیقی معنوں میں استعمال کیے گئے ہیں۔ لیکن عام، کم پڑھے لکھے مسلمان ان اشعار کی تشریح اور ذومعنویت کو نہیں سمجھ سکتے جس کے باعث اس طرح کی غزلیں اور اشعار سن کر اور پڑھ پڑھ کر شراب ونشہ کے لیے ان کے دلوں سے کراہت ختم ہوگئی۔

اس کے علاوہ بھارت میں غیر مسلموں کے ساتھ رہتے رہتے اور سیکولرزم کا دم بھرتے بھرتے غیر اسلامی تہذیب کے اثرات بعض مسلمانوں پر اس طرح پڑے کہ وہ شراب ونشہ کو حرام نہیں بلکہ معمول کے استعمال کی چیز، یعنی مشروب کی ایک قسم سمجھنے لگے۔ بعض گھرانوں میں خود کو ماڈرن ثابت کرنے کے لیے بھی اور فیشن کے طور پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

عرب ممالک میں اگر کوئی نشہ کرتا ہے تو اس کے لیے قتل کی سزا مقرر ہے۔ ہمارے ملک میں اگرچہ پوری طرح اس پر پابندی نہیں ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ اگر کسی شہر کی 50% فیصد خواتین اس کے خلاف احتجاج کرتی ہیں تو اس شہر میں شراب پر پابندی عائد کر دی جاتی ہے۔ گجرات، بہار، اور ناگالینڈ میں شراب پر پابندی ہے۔

آگرہ کے پناہٹ قصبے کے گاؤں میں مہا پنچایت ہوئی جس میں سبھی سماج کے لوگوں نے یہ طے کیا کہ کسی بھی قسم کا نشہ کرنے پر 5100 روپے جرمانہ دینا ہوگا اور جو نشہ خور کی نشاندہی کرے گا اسے 1100 روپے انعام دیا جائے گا۔ اس مہا پنچایت میں 20 گاؤں کے لوگ شامل تھے۔ اس طرح کل 20 گاؤں میں شراب بند ہوگئی۔

جب بھی کسی گھر کا فرد اس خباثت میں مبتلا ہوتا ہے تو پورا گھر اس کی لپیٹ میں آجاتا ہے۔ نشہ خور حالت نشہ میں ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے۔ گالی گلوچ، مار پیٹ، گھر کے لوگوں پر ظلم وستم کرتا ہے۔ رشتوں کی حرمت کا احساس نہیں رکھتا، بہت سے جرائم نشہ کی حالت میں سرزد ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی نشہ کی اشتہا کو پوری نہ کر سکا تو چوری، ڈکیتی، یہاں تک کہ قتل تک کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔

بڑھتی ہوئی مہنگائی، نوٹ بندی کے بعد سے کاروبار کا مندا پڑ جانا، GST وغیرہ سے نہ صرف چھوٹے موٹے کاروبار کرنے والے اور ملازمت پیشہ افراد بلکہ بڑے سے بڑے کاروبار پیشہ افراد بھی پریشانی کا شکار ہیں۔ ایک سلجھی ہوئی خاتون اپنے گھر کو امن وسکون کا گہوارہ بنا سکتی ہے۔ اور ایک خاتون ہی اپنی خامیوں وکمزوریوں کے باعث گھر کو جہنم کا ایندھن بنا سکتی ہے۔ مرد معاشی بدحالی کا شکار ہو جائے تو ایک مومن، مسلم وفا شعار خاتون اخلاقی سپورٹ فراہم کرتی ہے۔ کفایت شعاری و قناعت کے ساتھ گھر چلاتی ہے۔ فضول خرچی واصراف سے دور رہتی ہے۔ اپنی غیر ضروری ضرورتوں وخواہشوں کی تکمیل کے لیے پریشان نہیں کرتی۔ بلکہ خواہش، ضرورت اور اہم ضرورت کے فرق کو سمجھتی اور اسی حساب سے گھر کا انتظام چلاتی ہے۔ اگر خواتین توکل سے کام لیں تو اللہ تعالیٰ ہر پریشانی سے نکلنے کے اسباب پیدا فرما دے گا اور ان کا اخلاقی تعاون حاصل نہیں ہوگا تو مرد بری صحبت میں پڑ کر خراب عادتوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ جس سے خواتین کے لیے مزید مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ یہ ایک پہلو ہے لیکن خواتین کے مسائل کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے جس میں عام طور پر متوسط وغریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے والی خواتین مبتلا ہوتی ہے ان کے مسائل نہایت تکلیف دہ ہے۔ وہ گھر کے اخراجات کی تکمیل کے لئے کماتی ہے اور شرابی شوہر اپنے نشے کے لئے کبھی روپئے چرا کر اور کبھی چھین کر لے لیتا ہے، اکثر مرد لوگوں سے چھپا کر نشہ خوری کرتے ہیں۔ کسی کو بتانے کی صورت میں عورت کو خطرناک نتائج بھگتنے کی دھمکی ملتی ہے۔ اب معاشی ودیگر پریشانیوں کے ساتھ اس نشہ خور مرد کے ستم کو خاموشی سے سہنا عورت کی مجبوری بن جاتا ہے۔ اکثر اسکے نتیجے میں طلاق وخلع کے واقعات ہوتے ہیں بعض خواتین غلط عادتوں کی شکار ہو جاتی ہیں، یا نا غیر مردوں سے ناجائز تعلقات استوار کرنے لگتی ہیں۔ اس لیے اسلام نے نشہ کو حرام قرار دیا ہے اسے ام الخبائث یعنی برائیوں کی ماں کہا گیا ہے۔

اگر اس مرض کا شکار بچے ہو جائیں تب بھی خواتین کو پریشانیوں کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ بچوں کی صحت متاثر ہوتی ہے، عادتیں بدل جاتی ہیں۔ انسانیت، ہمدردی، خلوص، رشتوں کا تقدس، زندگی میں کچھ کرنے کی لگن وامنگ ان میں باقی نہیں رہتی۔ مستقبل تاریک ہو جاتا ہے۔ بچوں میں نشہ خوری کی عادت پیدا ہونے کے مختلف اسباب ہیں جیسے غلط دوست، بری صحبت، والدین کی جانب سے بے جا آزادی، بہت زیادہ پاکٹ منی کا ملنا، بہت زیادہ غربت، انٹرنیٹ وموبائل کا غلط استعمال وغیرہ۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی عادت واطوار اور ان کی حرکتوں پر نظر رکھیں۔ ان کی مصروفیت کیا ہے اس کا علم رکھیں، دوستوں سے واقفیت حاصل کریں۔ اپنے بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کریں، تا کہ وہ بے تکلفی سے اپنے دل کی بات کر سکے، ان کی عزت نفس کا خیال رکھیں۔ غلط اور صحیح کا شعور پیدا کریں۔ منشیات کے نقصانات بتائیں۔ نشہ کے تعلق سے اسلام کا قطعی نظر واضح کریں۔

ہم چاہتے ہیں کہ نشہ خوری کی تمام واضح اقسام پر پابندی عائد ہو جائے اور ہونا بھی چاہیے، لیکن صرف پابندی آنے سے، ہم نسلوں کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ کیونکہ جو روزمرہ کی ضرورت کی اشیاء ہے انہیں تو ہم بند نہیں کروا سکتے لیکن اگر ملت کی مائیں اور بہنیں اپنے خاندان میں خوف خدا، آخرت کا ڈر، اللہ کے حضور جوابدہی کا احساس پیدا کرنے کی کوشش کریں تو کم از کم اپنے گھروں کو اس خباثت سے بچایا جا سکتا ہے۔ اپنے بچوں کو دور نبوت میں صحابہؓ کا ایک حکم پر پوری طرح سے شراب بند کر دینا، یہاں تک کہ اپنے حلق سے کراہت سے نکالنا شراب کا حرام ہونا اس کے ہر اعتبار سے ہونے والے نقصانات وقتاً فوقتاً بتاتے رہنا ہوگا تا کہ منشیات کیلئے کبھی بھی ان کے دل میں رغبت پیدا نہ ہونے پائے۔ ورنہ جس طرح بڑے چائے یا پان کے عادی ہو جاتے ہیں، اسی طرح بچے بھی ان نشہ آور چیزوں کو چائے یا پان کی طرح عادت سمجھ کر اس میں ملوث ہوتے رہیں گے۔ مسلمانوں سے زیادہ ہماری ہم وطن بہنیں مردوں کی نشہ خوری کی وجہ سے بہت سے مسائل وپریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ اگر ہم ان کے ساتھ مل کر اس نشہ خوری کے خلاف آواز اٹھائیں تو بڑے پیمانے پر اس کی روک تھام ہو سکتی ہے اور بہت سے گھروں کے سکون کو واپس لوٹایا جا سکتا ہے۔

نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے

جام اور ناقص ٹریفک نظام کا متبادل کیا؟

جموں کشمیر میں بڑھتے ٹریفک اور سڑکوں پر براجمان گاڑیوں سے ریل سروس کے ذریعے مسافروں کو قدرے راحت اور آرام ملا جس سے مختصر وقت کے ساتھ ساتھ کم کرایہ میں سفر کرنا آسان ہوتا ہے۔ ریل سروس سے بالائی علاقوں کو زیادہ فائدہ تو نہیں مگر پائینی علاقوں نے ریل سروس کی بحالی سے بڑی حد تک راحت محسوس کی۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا ریل سروس کا پوری وادی میں بیک وقت بحال کرنا کار دشوار تھا لیکن برائے نام اس سروس کو رکھنا بھی کوئی احسن کام نہیں ہے۔ عارضی طور پر ریل سروس کو قائم کرنے سے لوگوں کی ضرورتیں دن بدن گھٹنے کے بجائے بڑھتی جارہی ہے۔ اگر واقعی دوسری ریاستوں کی طرح ریاست جموں کشمیر میں بھی ریل سروس کو مستقل طور پر بحال کیا جاتا تو آئے روز لوگوں کی جانب سے شکایتیں اور دیگر اعتراضات سننے کو نہیں ملتے۔ بارہمولہ سے بانہال صبح وشام چلنے والی ریل گاڑیوں میں روزانہ سفر کرنے والے زیادہ تر مسافر سرکاری ملازم، کاروباری افراد، اور کالجوں و یونیورسیٹوں میں زیر تعلیم طلبہ ہوا کرتے ہیں، تاہم دفتری اور اسکولی اوقات میں یکم مارچ سے ہوئی تبدیلی کے بعد اب روزانہ ریل گاڑیوں میں سفر کرنے والے ان مسافروں کو سخت مشکلات درپیش ہیں۔ کیونکہ موجودہ نظام الاوقات کے تحت نہ تو وہ وقت پر دفتر، کالج، یونیورسٹی اور دیگر مقصود مقامات تک پہنچ پاتے ہیں اور نہ ہی وہ وقت پر اپنے گھروں تک پہنچ پاتے ہیں۔ موجودہ ریل اوقات میں صبح 7:30 اور 9:30 بجے ریل اپنے منزل کی نکل پڑتی ہے جس سے نہ ہی طلبہ اپنے کلاسز اٹنڈ کر پاتے ہیں اور نہ ہی ملازمین و دیگر مسافر طے شدہ مقامات پر بروقت پہنچ جاتے ہیں، بہ سبب ایں ملازمین و دیگر مسافروں کیے ساتھ ساتھ طلبہ نے بھی ریل انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ نظام الاوقات میں تبدیلی لائے تاکہ مسافر آسانیوں کے باوجود مشکلات کے شکار نہ ہوجائے۔ ریل انتظامیہ اور حکومت باہم اس اہم اور لازم وملزوم شعبہ کو منظم اور مضبوط کرنے کی ٹھان لے۔ پائینی علاقوں میں مضبوط و منظم اور بالائی ولاقوں میں بھی بحال کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ علاقے بھی خود کو 21 ویں صدی میں محسوس کریں۔ ریل سروس کے بحال ہونے سے اگرچہ باغات اور دیگر آبی زمین کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں اراضی ریل پٹری تلے ہمیشہ کیلئے مفقود ہوئی مگر لوگوں نے دوسری طرف سے قدرے راحت بھی پالی۔ ایک چیز کے کھونے سے اگر دوسری چیز اس سے مفید ثابت ہوجائے تو کھوئی ہوئی چیز کے نقصان کا دکھ نہیں ہوتا۔ مگر یہ تبھی ممکن ہوگا جب کہ اس سروس کو مزید فعال اور منظم کیا جائے گا تاکہ مسافروں کو کسی طرح کی کوئی شکایت نہ رہے۔ لہٰذا انتظامیہ مسافروں کی آسانی اور آسائش کے لئے وقت پر ریل اور مسافروں کی کثیر تعداد کو مدنظر رکھ کر مزید ڈبوں کا نظم کرے تب جاکے کسی قدر یہ بس سروس سے منظم اور مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ لوگ اپنے اوقات اور نے جا پیسہ ضائع نہ ہونے کی غرض سے ریل سروس کو بس سروس کے بالمقابل ترجیح دیتے ہیں اس لئے لوگوں کی امیدوں کی قدر کی جائے۔

بھارت کینسر سے لڑنے کیلئے کتنا تیار ہے؟

رویش کمار

بھارت کینسر سے لڑنے کے لیے کتنا تیار ہے؟ میٹروز کو چھوڑ ریاستوں کے دارالحکومتوں اور شہروں میں کینسر سے جنگ کی ہماری تیاری کیا ہے؟ گوا کے وزیر اعلی منوہر پاریکر کینسر کا شکار ہیں۔ بیرون ملک بھی علاج کے لیے گئے اور پھر واپس آکر ایمس میں بھی علاج کروایا۔ منوہر پاریکر تو لڑ رہے ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ فلاں فلاں کینسر سے لڑ رہے ہیں تو ہمارا کیا مطلب ہوتا ہے، کیا ہم یہ مان کر چلتے ہیں کہ کینسر سے لڑنا مریض کی ذمہ داری ہے یا پھر ہماری اداروں کو اس جنگ کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

بنگلور جنوب سے بی جے پی کے 6 بار ایم پی رہے اننت کمار کا انتقال ہو گیا۔ اننت کمار کو کینسر تھا۔ 59 سال کی زندگی میں اننت کمار نے طویل سیاسی سفر طے کیا۔ 1996 میں 37 سال کی عمر میں پہلی بار رکن پارلیمنٹ بنے اور تب سے اس سیٹ پر انہیں کوئی نہیں ہرا سکا۔ آننت کا کینسر ایک مشکل بیماری ہے۔ علاج کو لے کر قیاس لگانا بالکل مناسب نہیں ہوگا، لیکن کیا ہم اننت کمار کے بہانے ہی سہی، کینسر سے لڑنے کی اپنی تیاری اور عزم پر بات کر سکتے ہیں۔ اگر ہمارے لیے یہ سوال اہم نہیں ہے تو پھر ہمیں سوچنا چاہیے کہ اننت کمار کا انتقال کیا عام بات ہے۔ مرکزی وزیر رہے ہیں۔ بی جے پی کی پارٹی میں اہم نیتا رہے ہیں۔ ظاہر ہے علاج میں کوئی کسر نہیں رہی ہوگی۔ وزیر اعظم اور امت شاہ نے ان کے انتقال پر گہرا دکھ ظاہر کیا ہے۔ دیگر جماعتوں کے نیتا راہل گاندھی سے لے کر نتیش کمار تک نے افسوس ظاہر کیا ہے۔

کینسر پر پہلے بھی پرائم ٹائم پر بات کرتا رہا ہوں، لیکن آج پھر سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہم کہاں تک پہنچے ہیں؟ بھارت میں تین لاکھ مریض کینسر سے مرجاتے ہیں۔ دنیا کینسر پر جیت حاصل کرنا چاہتی ہے، جیت بھی رہی ہے مگر اس کی قیمت بہت زیادہ ہے۔ کینسر کے مریض دوہرے جھٹکے سے گزرتے ہیں۔ اخراجات سے اور زندگی سے۔ لاکھوں لوگ کینسر سے بچ بھی جاتے ہیں۔

اوباما جب صدر تھے، اس وقت کے نائب صدر بیڈین کے بیٹے کا دماغ کے کینسر سے انتقال ہوگیا۔ بیڈین نے استعفی دے کر کینسر سے لڑنے کا عہد کرلیا۔ امریکہ بھر میں گھومے۔ کینسر پر ریسرچ کرنے والوں سے ملاقات کی، ڈاکٹروں سے بات کی اور ایک نیٹ ورک بنایا۔ بہت کم وقت میں بیڈین نے ایک پلان بنا کر اوباما کو دے دیا جسے وائٹ ہاؤس مون شاٹ کہتے ہیں۔ بیڈین نے اس کے لئے ایک قانون بھی پاس کروایا جسے 21st century cancer act کہتے ہیں۔ کیا ہندوستان میں کچھ ایسا ہو رہا ہے، جس سے لگے کہ ہم بھی اس ضد پر ہیں کہ کینسر کو قابو میں کیا جا سکتا ہے۔ اچھے ڈاکٹر ہیں مگر کیا سب کے لیے یہ ڈاکٹر دستیاب ہیں۔ اس سوال پر ڈاکٹر ابھیشیک نے بتایا کہ برطانیہ میں دس لاکھ کی آبادی پر 3 سے 4 ریڈیشن تھراپی مشین ہیں۔ بھارت میں ایک ہے۔ پرائیویٹ اور سرکاری طور پر 650 سے زیادہ مشینیں نہیں ہیں۔ ڈاکٹر ابھیشیک کے مطابق ہندوستان کو 1300 اس طرح کی مشینوں کی ضرورت ہے۔ ایک مشین 8-7 کروڑ کی آتی ہے۔ یہ تو ایک مثال ہے۔ سرکاری اسپتالوں میں کہیں مشین ہے تو ڈاکٹر نہیں، ڈاکٹر ہے تو مشین نہیں۔

بہت سے لوگ تو اسی سوال سے آگے نہیں بڑھ پاتے ہیں کہ نہ شراب، نہ سگریٹ نہ الٹا سیدھا کھانا، پھر کینسر کیسے ہوگیا۔ ویسے سگریٹ تمباکو والوں کو کینسر ہونے کے زیادہ خطرے ہوتے ہی ہیں۔ کینسر کے کئی فارم ہیں۔ کئی وجوہات ہیں۔ بھارت میں اسے امیروں کی بیماری کے طور پر دیکھا گیا، مگر اس بیماری سے اب کوئی نہیں بچا ہے۔ حکومت کے پروگرام چلتے رہتے ہیں۔ بہت ساری تنظیمیں کینسر کو لے کر اچھا کام کر رہی ہیں، مگر یہ تمام مدد کی سطح پر ہیں۔ ریسرچ کی سطح پر ہماری کیا پیش رفت ہے۔ دنیا نے کینسر کے معاملے میں کیا پیش رفت کی ہے؟ اس پر بات کرنی چاہیے، جتنی بھی بات کریں وہ کم ہی ہے۔

ایک اندازے کے مطابق 2020 میں دنیا کی آبادی 7-5 ارب ہو جائے گی اور ان میں سے تقریباً ڈیڑھ کروڑ کینسر کے نئے مریضوں کی شناخت ہوگی۔ ایک کروڑ 20 لاکھ لوگوں کی موت کینسر سے ہوگی۔ 2020 تک بھارت میں 25 لاکھ کینسر کے مریض ہوں گے اور اس سے ہونے والی موت کی تعداد 3 ملین سے بڑھ کر ساڑھے پانچ لاکھ ہو جائے گی۔ بھارت میں سب سے زیادہ کیس بڑی آنت کے کینسر کے ہوتے ہیں جسے اسٹمک کینسر کہتے ہیں۔ کینسر کے کل صورت میں سے 9٪ اسٹمک کینسر، 8-2 فیصد بریسٹ کینسر، 7- 5٪ لنگ کینسر، منہ کا کینسر 7- ،2٪ فیرنکس کینسر 6- ،8٪ کولن اور ریکٹم کینسر 5-8 فیصد، بلڈ کینسر 5- ،2٪ سروائکل کینسر 5- 2٪ ہے۔

اگر فی لاکھ لوگوں پر کینسر کی بات کریں تو بھارت اس معاملے میں کافی پیچھے ہے۔ Institute of Health Metrics and Evaluation.Washington University کی 2016 کی رپورٹ کے مطابق بھارت میں فی لاکھ لوگوں پر کینسر کے 106-6 نئے کیس تھے۔ اس معاملے میں دنیا کے سب سے اوپر دس ممالک میں آسٹریلیا 743.8 کے ساتھ پہلے نمبر پر تھا۔ اس کے بعد فی لاکھ پر 542.8 نئے کیس کے ساتھ نیوزی لینڈ دوسرے اور 532.9 کے ساتھ امریکہ تیسرے نمبر پر تھا۔ یہ سب ہمیں ریسرچ میں ملا ہے۔

مترجم: محمد اسعد فلاحی

انتخابات میں بے روزگاری کا مدعا کہاں اٹھ رہا ہے؟

رویش کمار

بے روزگاری کا مسئلہ سنگین ہوتا جارہا ہے۔ اگرچہ بے روزگاری کے بعد بھی کسی کے الیکشن جیتنے یا ہارنے پر اثر نہ پڑے۔ میں آپ کو اپنا تجربہ بتاتا ہوں۔ ہر دن نوجوان نوکری کو لے کر میسیج کرتے ہیں۔ کسی کا امتحان ہو چکا ہے رزلٹ نہیں آرہا۔ کسی کا رزلٹ آ گیا ہے مگر لیٹر نہیں آرہا ہے۔ یہ لائن میں پرائم ٹائم میں اپنی نوکری سیریز کے دوران پچاسوں بار بول چکا ہوں۔ کسی بھی ریاست کے انتخاب کمیشن میں کوئی بہتری نہیں ہوئی ہے۔ ان نوجوانوں کی پرواہ کسی کو نہیں ہے، یہ الگ بات ہے کہ انہیں بھی اپنی پرواہ نہیں ہے۔ اس کے بعد بھی میں نے دیکھا ہے کہ یہ اپنی نوکری کے لیے بعد میں کافی جدوجہد کرتے ہیں مگر انتخاب کمیشن اتنے ڈھیٹ ہو چکے ہیں انہیں فرق نہیں پڑتا۔ نیتاؤں کو لگتا ہے کہ پولیس کی لاٹھی سے پٹوا کر بے روزگاروں کا غصہ ٹھنڈا کر لیں گے لیکن اس سے بھی ہو نہیں رہا ہے۔ بے روزگاری کو لے کر کچھ زیادہ سنگین ہونے کی ضرورت ہے۔ یوتھ کو سیلفی چاہیے ایسی سمجھ سیاستدان کی ہو سکتی ہے مگر یوتھ کو معلوم ہے کہ اسے نوکری چاہیے۔ الور میں جو واقعہ ہوا ہے، اگر اس واقعہ سے بھی نوکری کے سوال پر ہونے والی بحث ایمانداری سے نہیں ہوگی، تو پھر کب ہوگی۔

22 نومبر کو راجستھان پتریکا، سامنے کے صفحے کی یہ بینر ہیڈلائن ڈرا دینے والی ہے۔ نوکری لگے گی نہیں جی کر کیا کریں گے، کہہ کر ٹرین کے آگے کودے 4 دوست، 3 کی موت۔ اس خبر کو دیکھنے کے بعد کچھ اور سوچ نہیں پایا۔ نیوز چینلز کی ترجیح سے اب ایسی خبریں غائب ہو چکی ہیں۔ ہندو مسلم ڈبیٹ کے علاوہ ٹائم نہیں ہے۔ سارہ ٹائم اس قسم کے فرضی ڈبیٹ میں جارہا ہے۔ سوچئے چار دوست مل کر ٹرین کے آگے کود جائیں کہ نوکری نہیں ملے گی تو جی کر کیا کریں گے، اگر اس وقت بھی ہم بے روزگاری کے سوال کو کانگریس بی جے پی کے کھانچے میں دیکھتے رہیں گے تو یہ ان نوجوانوں کے ساتھ انصاف نہیں ہوگا، جو نوکری کی آس میں اپنی زندگی تمام کر رہے ہیں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ واقعہ کے عینی شاہد ایک اور دوست کے مطابق خودکشی سے پہلے چاروں دوستوں نے کہا تھا کہ نوکری لگے گی نہیں تو جی کر کیا کریں گے۔ 24 سال کے منوج مینا، 22 سال کے ستیہ نارائن مینا، ایک کی عمر تو 17 سال ہی ہے۔ 22 سال کے ابھیشیک مینا الور میں رہ کر پڑھائی کر رہے تھے۔ یہ خبر عام نہیں ہے۔ ستیہ نارائن نے دوستوں سے پوچھا کہ یار اب تو جینے سے تنگ آ گئے ہیں۔ ہم سب تو مریں گے، تو بھی مرنا چاہتا ہے کیا۔ راہل نے کہا کہ میں کیوں مروں۔ میرے گھر والے کیا کریں گے۔ ستیہ نارائن بولا کہ دیکھ نوکری لگے گی نہیں اور کھیتوں میں کام ہم کریں گے نہیں تو جی کر کیا کریں گے۔ دوسروں کو تکلیف ہی دیں گے۔ اور اس طرح 4 دوست آتی ہوئی ٹرین کے نیچے چلے گئے۔ 3 کی موت واقعہ کے مقام پر ہی ہوگئی۔

ہمارے ساتھی مدت نے راہل مینا سے بات کی جو اس وقت واقعہ کے مقام پر موجود تھا۔ پولیس کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ چاروں دوست زندگی سے بور گئے تھے کیونکہ نوکری نہیں لگ رہی تھی۔ اچھا ہوتا زندگی جیتے اور جدوجہد کرتے۔ لیکن جو جدوجہد کر رہے ہیں کیا ہماری انتظامیہ انہیں جینے دے رہی ہے؟ آپ کو کسی بھی ریاست کے انتخاب کمیشن سے متعلق خبروں کو نکال کر دیکھئے۔ خود انکوائری جمع کیجیے۔ بحالی کے امتحانات چوری، پیروی اور دلالی کی خبروں سے بھری ہوئی ہیں۔ بے روزگاری مایوسی پیدا کرتی ہے۔ پر کیا جہاں انتخابات ہو رہے ہیں وہاں نوکری کا سوال بڑا سوال ہے۔ سماج بھی ایماندار نہیں ہے اس سوال پر۔ نیتا تو ایماندار ہوتا بھی نہیں ہے۔ بھارت میں طالب علموں کو خودکشی کر لینا عام بات ہو گئی ہے۔ آج کے بزنس سٹینڈرڈ میں چھپا ہے کہ کس طرح مدھیہ پردیش کے انتخابات میں روزگار بڑا مسئلہ ہو گیا ہے۔

مدھیہ پردیش میں 2015 میں 579 نوجوانوں نے بے روزگاری کی وجہ سے خودکشی کی تھی۔ اس ملک میں سب سے زیادہ تھی۔ تمل ناڈو، مہاراشٹر اور گجرات سے بھی زیادہ۔

بیچ میں نوکری کو لے کر بحث شروع ہوئی تھی، آج تک حکومت کوئی بہتر نظام نہیں بنا پائی۔ دراصل ایسا نظام کا نہ ہونا ہی بہتر ہے کیونکہ آپ جان ہی نہیں پائیں گے کہ کتنوں کو روزگار ملا کتنوں کو نہیں ملا۔ تو ایک نیا سسٹم آیا EPFO کے اعداد و شمار کا۔ پہلے اس کا ڈیٹا جاری ہوا اور جشن منا کہ نوکریاں ملنے لگی ہیں۔ یہاں تک کہ وزیر اعظم نریندر مودی بھی جولائی کے مہینے میں لوک سبھا میں یہ اعداد و شمار پر دم بھر آئے اور کہہ دیا کہ ستمبر 2017 سے مئی 2018 کے درمیان 45 لاکھ نئے رجسٹریشن ہوئے ہیں۔ یعنی نوکریاں ملی ہیں۔ بعد میں یہ اعداد و شمار سدھرتے سدھرتے اتنے کم ہو گئے کہ اس کے بارے میں وزیر اعظم ابھی ٹویٹ بھی نہیں کرتے اور نہ ہی اپنی تقریروں میں ذکر کرتے ہیں۔

21 نومبر کے انڈین ایکسپریس میں خبر شائع ہوئی، خبر کی سرخی ہی یہی ہے کہ EPFO کے اعداد و شمار کا استعمال روزگار کے پراکسی یعنی ایک طرح سے فرضی طریقے سے نہ کریں۔ بتائیے۔ جولائی میں لوک سبھا میں ایوان میں وزیر اعظم جس کے اعداد و شمار کو بول آتے ہیں اور جب اس میں ترمیم ہوتی ہے تو حکومت کچھ بولتی ہی نہیں ہے۔

کرم چاری بھوشیہ ندھ فنڈ تنظیم EPFO کے اعداد و شمار میں ترمیم کے بعد کافی کمی آئی ہے۔ پہلے بتایا کہ ستمبر 2017 سے مارچ 2018 کے درمیان 39- 35 لاکھ نئے رجسٹریشن ہوئے۔ ترمیم کے بعد یہ گھٹ کر 29-77 لاکھ پر آ گیا ہے۔ یعنی 24-4 فیصد کم ہوگیا ہے۔

باقیات

101
سے پولیس کو فورس کو مزید جدید بنانے کی کوششوں میں کافی فائدہ ہوگا۔ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 22 جولائی کو شروع ہو کر 12 اگست کو اختتام پذیر ہوگا۔ سیتارمن 23 جولائی کو پارلیمنٹ میں مرکزی بجٹ پیش کریں گی۔ جموں وکشمیر کا بجٹ عام بجٹ کے بعد ایوان میں پیش کیے جانے کی توقع ہے اگرچہ حتمی تاریخ ہے۔ بجٹ اجلاس کے آغاز کے بعد اعلان کیا جائے گا۔ جموں کشمیر حکومت کے خزانہ محکمہ نے پہلے ہی مختلف محکموں کے ساتھ ان کی ضروریات کا پتہ لگانے کیلئے بجٹ میٹنگیں مکمل کر لی ہیں۔ بجٹ کے لیے مختلف دیگر رسمی کارروائیاں مکمل کی جا رہی ہیں۔ بجٹ کو حتمی شکل دینے سے قبل مرکزی وزارت خزانہ کے حکام سے توقع ہے کہ وہ، جموں وکشمیر کے اعلی حکام سے ملاقاتیں کریں گے خاص طور پر محکمہ خزانہ ساتھ ہوگا۔ جموں وکشمیر کا بجٹ منتخب حکومت کی غیر موجودگی میں پارلیمنٹ میں پیش کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ جموں و کشمیر میں ستمبر میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں، حکومت بجٹ میں لوگوں کے لیے کچھ فلاحی اقدامات کا اعلان کر سکتی ہے۔ توقع ہے کہ بجٹ میں گڈ گورننس، نچلی سطح پر جمہوریت کو مضبوط کرنے، جامع اور پائیدار زراعت کو فروغ دینے، جموں وکشمیر کو سرمایہ کاری کی منزل کے طور پر فروغ دینے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، نئے سیاحتی مقامات کی ترقی، تیز رفتار ترقی اور جامع ترقی، خواتین کو بااختیار بنانے اور سماجی شمولیت پر توجہ دینے کی توقع ہے۔

102
تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے بارڈر سیکورٹی فورس ایف ٹی آر ہیڈ کوارٹر، کشمیر کا دو روزہ دورہ کیا۔ فرنٹیئر ہیڈ کوارٹر بی ایس ایف، کشمیر میں بی ایس ایف کے سینئر افسروں کے ساتھ موجودہ چیلنجوں اور مستقبل کی حکمت عملیوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اسٹریٹجک سیکورٹی جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں انٹیلی جنس صلاحیتوں کو بڑھانے، ایجنسیوں کے درمیان کوآرڈینیشن، اور مجموعی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے کمیونٹی کی شمولیت پر توجہ دی گئی۔ وزیر نے امن کو برقرار رکھنے اور ترقی کو فروغ دینے میں کمیونٹی کے تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا، مقامی رہنماؤں اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ سیکورٹی کی کوششوں میں تعاون کریں۔ کشمیر میں بی ایس ایف کے جوانوں کی لگن اور بہادری کا مظاہرہ واقعی قابل تعریف ہے۔ ان کی انتھک کوششیں ہماری قوم کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے میں اہم ہیں۔ حکومت ان کی صلاحیتوں اور بہبود کو بڑھانے کے لیے تمام ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ سرکاری دورے کے دوران، وزیر نے تیر گریز سیکٹر میں آگے کے مقامات کا دورہ کیا، فیلڈ کمانڈروں اور دستوں کے ساتھ بات چیت کی، حفاظتی انتظامات اور انفراسٹرکچر کی اضافی ضروریات کا جائزہ لیا، فارورڈ فیلڈ فارمیشنز میں آپریشنل آلات کا معائنہ کیا۔ قومی سلامتی کے تئیں بی ایس ایف کے دستوں کی اعلی سطح کے عزم اور لگن کی تعریف کرتے ہوئے، نتیا نند رائے نے سینک سمیلن میں فوجیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران، انہیں تمام سی اے پی ایف کے فوجیوں کی صلاحیت سازی اور فلاح وبہبود کے لیے حکومت کی طرف سے اٹھائے جانے والے مختلف اقدامات کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے نیرو گاؤں کی شہری آبادی سے بھی بات چیت کی۔

103
پھٹ جانے کے بعد سیلابی پانی جمع ہونے سے لوگوں میں خوف وہراس کی لہر دوڑ گئی جبکہ لوگ محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہو گئے جس کے بعد علاقے میں بچاؤ ٹیمیں بھی وارد ہوئیں۔ ادھر مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سیلابی پانی جمع ہونے سے مکان اور دیوار کو نقصان ہو گیا اور انہیں معاوضہ فراہم کیا جائے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

104
پور میں ہائی کورٹ کے پارکنگ ایریا میں ایک زنگ آلود گرینیڈ پڑا ہوا ملا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ مقامی لوگوں نے اس کو دیکھا تھا جس کے بعد پولیس کی ٹیم وہاں پہنچ گئی جس دوران انہوں نے موقعہ پر پہنچ کر زنگ آلود ہینڈ گرینیڈ کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع کر دی ہے۔

105
برآمد ہوئے۔ خیال رہے کہ جموں کشمیر انتظامیہ نے اتوار کو اعلان کیا تھا کہ سرینگر کے گورو بازار سے ڈلگیٹ تک جلوس کی اجازت صبح 6 بجے سے 8 بجے تک ہوگی۔ انتظامیہ کی جانب سے اجازت دینے کے بعد سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ سوموار کی صبح مسلسل دوسرے سال بھی اروں کی تعداد میں شیعہ عزاداروں نے آٹھویں محرم کا جلوس نکالنے کیلئے سرینگر کے روایتی راستوں کا رخ کیا۔ جلوس میں شامل عزا دار نواسہ رسول حضرت امام حسین (ع) کے حق میں نعرہ بازی اور سینہ زوری اور حمد وثناء کے درمیان شہر کے حلاتے گرو بازار سے تاریخی جلوس برآمد ہوا جو بڈشاہ چوک سے گزرتا ہوتے مولانا آزاد روڑ سے ہو کر ڈلگیٹ میں اختتام پذیر ہوا۔ سٹی رپورٹر کے مطابق کشمیر کے مختلف حصوں سے ہزاروں عزاداروں کو سرینگر کی سڑکوں پر پر امن طریقے سے پیدل چلتے ہوئے سینے پیٹتے، حضرت امام حسین (ع) کے اونچے پرچم (عالم) اٹھائے اور حمد وثنا کے نعرے لگاتے دیکھا گیا۔ اور نوح رسول (ص) کے نواسے کے حق میں نعرہ بازی کر رہے تھے۔ سوموار کی اعلی الصبح سے ہی شہر سرینگر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے شیعہ عزادار گھروں سے باہر آئیں اور جلوس میں شرکت کرتے گئے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جوں ہی جلوس آگے بڑھتا گیا تو اس میں ہزاروں کی تعداد میں شامل ہو گئے جو نوحہ خوانی کرتے ہوئے دیکھیں گئے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گزشتہ سال یعنی 2023 میں تین دہائیوں سے زیادہ عرصے کے بعد لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں انتظامیہ نے شیعہ عزاداروں کو روایتی راستوں سے آٹھویں محرم کا جلوس نکالنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ جس کے چلتے مسلسل دوسرے سال بھی انتظامیہ نے عزاداروں کے روایتی راستوں سے گزرنے کیلئے صبح 6 بجے سے صبح 8 بجے تک کا وقت مقرر کیا ہے۔ شیعہ رہنماؤں اور علمانے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے اور اس فیصلے پر انتظامیہ کی تعریف کی ہے۔

106
مفید تعاون کو وسعت دینے کیلئے قریب سے کام کرنے کی امید ظاہر کی۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "کے پی شرما اولی نیپال کے وزیر اعظم کے طور پر آپ کی تقرری پر مبارکباد۔ اپنے دونوں ممالک کے درمیان دوستی کے گہرے رشتوں کو مزید مضبوط کرنے اور اپنے عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلئے باہمی مفید تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے قریب سے کام کرنے کے منتظر ہوں"۔

107
اگرچہ وادی میں دہشت گردوں کی تعداد زیادہ نہیں ہے، لیکن ان سے لاحق خطرہ اہم ہے۔ جموں میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ایک غیر دہشت گردی کی موجودگی ان کی غیر متوقع نوعیت اور اندھا دھند تشدد کی صلاحیت کی وجہ سے ایک سنگین تشویش ہے۔ انہوں نے کہا "دہشت گردوں کی تعداد زیادہ نہیں ہے، لیکن اس سے صورت حال کی وضاحت نہیں ہوتی کیونکہ وہ ناقابل احتساب ادارے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک غیر ذمہ دار ادارہ یا ایک آدمی کو بھیجا گیا جو اس سرزمین سے کسی تعلق کے بغیر اندھا دھند قتل کرنے کے لیے بھیجا گیا، جس کا کوئی مقصد نہیں تھا لیکن اس کو دہرانے کیلئے، تشدد کی سطح یا اس میں اضافہ، ایک چیلنج ہے"۔ دراندازی کو روکنے کے لیے جاری کوششوں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، ڈی جی پی سوئن نے پنجاب پولیس کے ساتھ مشترکہ میٹنگ کا ذکر کیا، جس میں پنجاب کی سرحد کے ساتھ استعمال ہونے والی دراندازی کے حربوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے اس راستے سے ہونے والی دراندازی کی عام معلومات اور اس کا مقابلہ کرنے کیلئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت کو تسلیم کیا۔ انہوں نے کہا "دراندازی (پنجاب سرحد کے راستے) ہو رہی ہے اور یہ ایک عام سی بات ہے۔ ہم نے خود سے سوچنے کی کوشش کی کہ وہ کون سے نئے طریقوں اور طریقہ کار کو اپنا رہے ہیں۔ ہم نے ان سے زیادہ موثر طریقے سے نمٹنے کے بارے میں بات کی"۔ انہوں نے کہا کہ اس میٹنگ کا مقصد دراندازوں کی طرف سے استعمال کیے جانے والے اختراعی اور ارتقائی طریقوں کا مقابلہ کرنے کے لیے موثر حکمت عملی وضع کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ سیکورٹی فورسز خطے میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنے کیلئے اپنی کوششوں میں ایک قدم آگے رہیں۔

108
توجہ مرکوز کرتے ہیں جو اس ورثے کو محفوظ رکھتا ہے جبکہ زائرین کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ ہم انفراسٹرکچر کو بڑھانے، ایڈونچر ٹورازم کو فروغ دینے اور سیاحوں کے لیے حفاظت اور تحفظ کو یقینی بنانے پر کام کر رہے ہیں۔ وکرمجیت سنگھ، کام اسکریٹری۔ صنعت اور کامرس ڈپارٹمنٹ، حکومت جموں وکشمیر نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اہم سرمایہ کاری کا جائزہ پیش کیا اور سرمایہ کاروں کے لیے صنعتی پالیسی اور اسکیموں کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ راجیو رائے بھٹناگر، لیفٹیننٹ گورنر، جموں وکشمیر کے مشیر نے جموں وکشمیر میں صنعتی ترقی کے تزویراتی منصوبوں کے بارے میں بصیرت فراہم کی۔ جموں وکشمیر ایک اہم صنعتی تبدیلی کے لیے تیار ہے۔ ہم بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، کاروبار کرنے میں آسانی کو یقینی بنانے اور جدت کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ بعد ازاں عہدیداروں نے وفد کے کئی سوالات کے جوابات دیے۔ CII نے نو سال کے وقفے کے بعد سری نگر میں اپنی علاقائی کونسل میٹنگ کا بھی اہتمام کیا جس میں شمالی علاقہ جات کی ریاستوں اور مقامی ممبران سے 60 سے زائد صنعتی اراکین نے شرکت کی۔ میٹنگ نے جموں وکشمیر میں اہم چیلنجوں اور مواقع سے نمٹنے کے لیے حکومتی نمائندوں اور صنعت کے اراکین کے درمیان تعمیری بات چیت کی سہولت فراہم کی۔ بات چیت میں سرمایہ کاری کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سیاحت اور مہارت میں اضافہ سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔ مادھو سنگھانیہ، چیئرمین، CII ناردرن ریجن اور ڈپٹی ایم ڈی اور سی ای او، جے کے سیمنٹ لمیٹڈ نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کے حکام کی جانب سے پیش کردہ باہمی تعاون اور آگے کی سوچ کی حکمت عملی جموں وکشمیر کے صنعتی منظر نامے میں انقلاب لانے کے لیے تیار ہے۔ ان کی بصیرت انمول ہے کیونکہ ہم خطے کی مکمل صلاحیت کو غیر مقفل کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ سنجے کپور، ڈپٹی چیئرمین، CII NR اور چیئرمین، Sona Comstar نے کہا کہ علاقائی کونسل میں معزز مقررین کے ذریعہ بیان کردہ اسٹریٹجک منصوبے جموں وکشمیر میں ایک مضبوط صنعتی ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے اہم ہیں۔ بنیادی ڈھانچے، مہارت کی ترقی، اور پائیدار سیاحت پر ان کا زور ہماری صنعت کے اسٹیک ہولڈرز کے لیے بے پناہ صلاحیت فراہم کرتا ہے۔ سید جنید الطاف، چیئرمین، CII J&K اور گروپ ایگزیکٹو ڈائریکٹر، FIL انڈسٹریز نے کہا کہ ہم نے تجویز دی ہے کہ حکومت ہندول جھیل کی شاندار یادگاروں اور باغات کے ارد گرد ایک متحرک سیاحتی میلہ منعقد کرے۔ یہ کشمیر کی بھرپور پاکیزہ طاقتوں، ڈوگرہ اور کشمیریوں کے بھرپور ثقافتی ورثے کا جشن ہوگا اور ہمارا فاتح ہوگا۔

109
کے دوران مارے گئے ملی ٹنٹوں سے فوج نے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے 268 بریگیڈ کیران سیکٹر کے کمانڈر این ایل کرکرنی نے کہا کہ آپریشن دھنش ایک اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن، جس میں کپواڑہ پولیس نے مشترکہ کوششوں میں حصہ لیا، نے کپواڑہ کے کیرن سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر دراندازی کی ایک کوشش کو کامیابی سے ناکام بنا دیا۔ آپریشن کے نتیجے میں اسلحہ اور گولہ بارود کا کافی ذخیرہ برآمد ہوا، جس میں تین AK47 رائفلیں، چار پستول اور چھ ہینڈ گرینیڈ شامل ہیں۔ جبکہ اس کے علاوہ پاکستانی نشان والے سگریٹ اور کھانے پینے کی اشیاء ضبط کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مارے گئے ملی ٹنٹوں کا مقصد وادی میں امن کو درہم برہم کرنا تھا خاص طور پر وہ امرناتھ یاترا کو نشانہ بنانے کیلئے آئیں تھے لیکن مشترکہ فورسز نے ان کی کوششوں کا موثر طریقے سے مقابلہ کیا۔ کمانڈر کرکرنی نے خطے میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنے کیلئے سیکورٹی فورسز کے درمیان چوکسی اور تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا اور سرحد کے پار سے جو بھی کوشش ہوگی اس کو بھروقت ناکام بنانے کیلئے فوج چوکس ہے۔

110
لیس ہائی ٹیک چیکٹرم ڈرونوں کا استعمال کرتے ہوئے کیا جا رہا ہے جو کئی کلومیٹر دور تک کی ویڈیوز کھینچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز اہلکاروں نے پہلے ہی علاقے کو گھیرے میں لے لیا تھا اور اس شخص کی تلاش کیلئے مشترکہ سرچ آپریشن کر رہے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں شام دیر گئے تک تلاشی آپریشن جاری تھا اور کہیں سے بھی کوئی قابل اعتراض مواد برآمد نہیں ہوا۔ ادھر حکام کے مطابق کٹھوعہ میں فوجی گاڑی پر حملے کے بعد سیکورٹی اقدامات بڑھا دیے گئے ہیں اور جموں اکھنور ہائی وے پر گاڑیوں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے کیونکہ تلاشی مہم چلائی جا رہی ہے۔ جموں اکھنور ہائی وے کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے اور ہر چوکی پر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ جس علاقے میں گھات لگا کر حملہ کیا گیا وہ بین الاقوامی سرحد کے ساتھ پرانے دراندازی کے راستے کا حصہ ہے، جسے حملہ آوروں نے دوبارہ فعال کر دیا ہے۔

111
کہ خراب موسم، موسلا دھار بارش اور ژالہ باری کے باوجود یاترا کے 16 ویں دن 14,974 یاتریوں نے امرناتھ گپھا میں پوجا کی۔ حکام نے بتایا کہ آج 14,974 یاتریوں کے درشن کی کے ساتھ ہی گزشتہ 16 دنوں کے دوران گپھا کا درشن کرنے والے یاتریوں کی کل تعداد 3,09,977 تک پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ آج درشن کرنے والے 14,974 یاتریوں میں 9785 مرد، 3435 خواتین، 145 بچے، 230 سادھو، ایک سادھوی اور 1378 سیکورٹی فورسز اور خدمات فراہم کرنے والے شامل تھے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ بالتال اور نونوان کے جڑواں بیس کیمپوں تک پہنچنے والے یاتری بھی آج صبح ہی گپھا کی طرف روانہ ہوئے جب کہ چندنواری، شیش ناگ اور پنچترنی ہالٹنگ اسٹیشنوں پر رات کو قیام کرنے والوں نے بھی آج صبح سویرے اپنا اگلا سفر شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ سوموار کی صبح 4889 یاتریوں پر مشتمل تازہ قافلہ بھگوتی نگر یاتری نواس سے جڑواں بیس کیمپ کیلئے روانہ ہوئے ان میں 3672 مرد، 1086 خواتین، 21 بچے، 88 سادھو اور 22 سادھویاں شامل ہیں۔

112
عملہ معائنہ کے دنوں میں جب بھی ضرورت ہو دستیاب ہونا چاہیے۔ حکمنامہ میں لکھا گیا "کشمیر اور جموں صوبے کے سرمائی زون میں آنے والے تمام نجی شعبے کے کالج جو کشمیر یونیورسٹی سے منسلک ہیں کہ وہ 18 جولائی سے 27 جولائی تک موسم گرما کی چھٹیاں منائیں گے"۔ اس میں یہ بھی کہا گیا "تمام تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کالج میں معائنہ کے دنوں میں اور جب ضرورت ہو دستیاب ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ لائبریری کھلی رہنی چاہیے"۔

113
بے تحاشا اضافہ متعلقہ ایجنسیوں کیلئے اگرچہ فکرمندی کا سامان ہونا چاہیے تاہم انہوں نے شہریوں کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ چھتی کوچہ زالڈگر کے ایک شہری اعجاز احمد نے بتایا کہ ان کے علاقوں میں آوارہ کتوں نے گلیوں، کوچوں اور سڑکوں پر اپنا راج قائم کیا ہے، اور بچوں و بزرگوں کا گھروں سے نکلنا اب وبال جان بن چکا ہے۔ اعجاز احمد نے بتایا کہ آوارہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات میں بھی ہوش ربا اضافہ ہوا ہے، اور صدر اسپتال کے اعداد وشمار اس بات کی عکاسی بھی کرتے ہیں۔ ایک اور شہری عادل احمد نے بتایا کہ علاقے کے لوگ نے کئی بار متعلقہ ایجنسیوں اور اداروں سے بھی رابطہ قائم کیا تاہم وہ ٹس سے مس نہیں ہو رہے ہیں۔ عادل نے براہ راست سرینگر میونسپل کارپوریشن پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ کتوں کی نسبندی کے حوالے سے متعلقہ محکمہ خواب خرگوش میں ہیں۔ اعجاز کا کہنا تھا کہ کئی بار انہوں نے سرینگر میونسپل کارپوریشن کے افسران اور اہلکاروں کو ان کے علاقے کے کتوں کی نسبندی کرنے کی اپیل کی تاہم اس فریاد کو سرد خانے کی نذر کر دیا گیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سری نگر میں کتوں کے حملوں کے بڑھتے ہوئے واقعات لوگوں کیلئے چیلنج کر بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں آوارہ کتے ایک اہم تشویش بنتے جا رہے ہیں، جو رہائشیوں اور آنے والوں دونوں کے لیے خطرہ بن رہے ہیں۔ حال ہی میں کشمیر بالخصوص سری نگر میں کتے کے کاٹنے کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

FROM THE Office OF ADVOCATE INAYAT JAMAL &ASSOCIATES

In the case of
1 ABDUL RAHIM BHAT S/O GHULAM MOHAMMAD BHAT R/O DURBOUGH CHADOORA BUDGAM:
...[Caveators]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE Office OF ADVOCATE PEER MAJID HAMID & ASSOCIATES

In the case of:
1 FIROZA SHAH W/O MOHAMMAD AMIN SHAH
2. MOHAMMAD AMIN SHAH S/O GHULAM MOHIUDIN SHAH
3. SHAHNAWAZ SHAH
4.SHAHBAZ SHAH
5. SHAHID AHMAD SHAH
ALL 3-5 SONS OF GHULAM MOHIUDDIN SHAH
ALL 2-5 RESIDENTS OF LATTER MASJID SAFAKADAL
...[Caveators]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE Office OF ADVOCATE SHABIR AHMAD MALIK & ASSOCIATES

In the case of:
1. MST HASEENA D/O AZIZ BHAT
2. MST. MAALI W/O GHULAM MOHAMMAD HAJI
ALL R/O,S BAGHWANPORA NOORBAGH SRINAGAR KMR
...[Caveators]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE Office OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

In the case of:
1. SHABIR AHMAD MIR S/O ABDUL AHAD MIR R/O ANZIMAR KHANYAR SGR.
...[Caveator]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Division of Basic Engineering and Applied Science
College of Agricultural Engineering and Technology

SKUAST-K Shalimar Campus, Srinagar-190025
ADVERTISEMENT NOTICE

Applications are invited from the eligible candidates to work as Project Assistant under the DST sponsored project titled as "Low Cost Automation of Drip Irrigation" purely on contractual basis (co-terminus with the project)

Name of the position & Number of Posts	Project Assistant 01- Post
Essential Qualification	B.Tech Electronics/ M. Sc Electronics
Desirable Qualification	Essential Qualification with experience of 2 years in automation control systems
Emoluments/Month	Rs 20,000/- (Per Month) +18% HRA
Age/Others	As per DST Norms and SKUAST-K Statutes
Duration	Initial appointment for 1 year (extendable based on performance review annually).

How to Apply: Interested and eligible candidates are required to submit application in the prescribedformat available on websitehttps://skuastkashmir.ac.inalong with self attested copies of all supporting documents (academic, experience certificates) in the office of undersigned by or before 26thof July 2024. The date, time and venue of interview will be communicated to shortlisted candidates through email, telephonic call or university website.

Sd/-
Dr. G. M. Mir
Professor and Head
Division of Basic Engineering & Applied Science
College of Agricultural Engineering and Technology
SKUAST-K
(Principal Investigator)

FROM THE Office OF ADVOCATE MEHBOOB AHAD SOFI

In the case of
1. MOHAMMAD SUBHAN BHAT S/O MOHD SULTAN BHAT R/O OLD NISHAT SGR
...[Caveator]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

اتر ریلوے

سٹور کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر
الیکٹرونک ٹینڈر ای- پروکیورمنٹ کے تحت

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹریل منیجر/اتر ریلوے/سٹور ڈپو/ میکنیکل کارخانہ/امرتسر کے ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئیٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
82245227	Ejector & Release for 1/2 inch Nose Assembly of part no. N323 of M/s Avlock, suitable Make/brand-Avlock part no. N323/Avdel part no. N323/Stanley part No. 73412-03108 or Equivalent product of other make in all respect.	20 Sets	06.08.2024
	Ejector & Release for 3/4 inch Nose Assembly of part no. N303 of M/s Avlock, suitable Make/brand-Avlock part no. N303/Avdel part no. N303/Stanley part No. 73412-03308 or Equivalent product of other make in all respect.	28 Sets	
	Ejector & Release for 5/8 inch Nose Assembly of part no. N313 of M/s Avlock, suitable Make/brand-Avlock part no. N313/Avdel part no. N313/Stanley part No. 73412-03208 or Equivalent product of other make in all respect.	120 Sets	
	Ejector & Release for 7/8 inch Nose Assembly of part no. N533 of M/s Avlock, suitable Make/brand-Avlock part no. N533/Avdel part no. N533/Stanley part No. 73410-03208 or Equivalent product of other make in all respect.	80 Sets	

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند ویںڈرز کو ای- ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس III ڈیجیٹل سرٹیفکیشن (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کئے جائیں گے۔
ٹینڈر نوٹس نمبر 11/2024-25 مورخہ 13-07-2024 2146/2024
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

اطاعت واستغفار کے ذریعے آفات سے نجات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جب مال غنیمت کو دولت قرار دیا جانے لگے، اور جب زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جانے لگے، اور جب علم کو دین کے علاوہ کسی اور غرض سے سکھایا جانے لگے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جب مال غنیمت کو دولت قرار دیا جانے لگے، اور جب زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جانے لگے، اور جب علم کو دین کے علاوہ کسی اور غرض سے سکھایا جانے لگے، اور جب مرد بیوی کی اطاعت کرنے لگے اور جب ماں کی نافرمانی کی جانے لگے، اور جب دوستوں کو قریب اور باپ کو دور کیا جانے لگے، اور جب مسجد میں شور وغل مچایا جانے لگے اور جب قوم وجماعت کی سرداری، اس قوم وجماعت کے فاسق شخص کرنے لگیں اور جب قوم وجماعت کے زعیم وسربراہ اس قوم وجماعت کے کمینہ اور رذیل شخص ہونے لگیں، اور جب آدمی کی تعظیم اس کے شر اور فتنہ کے ڈر سے کی جانے لگے، اور جب لوگوں میں گانے والیوں اور سازو باجوں کا دور دورہ ہوجائے، اور جب شرابیں پی جانی لگیں اور جب اس امت کے پچھلے لوگ اگلے لوگوں کو برا کہنے لگیں، اور ان پر لعنت بھیجنے لگیں تو اس وقت تم ان چیزوں کے جلدی ظاہر ہونے کا انتظار کرو، سرخ یعنی تیز وتند اور شدید ترین طوفانی آندھی کا، زلزلے کا، زمین میں دھنس جانے کا، صورتوں کے مسخ وتبدیل ہوجانے کا، اور پتھروں کے برسنے کا، نیز ان چیزوں کے علاوہ قیامت اور تمام نشانیوں اور علامتوں کا انتظار کرو، جو اس طرح پے در پے وقوع پذیر ہوں گی جیسے (موتیوں کی) لڑی کا دھاگہ ٹوٹ جائے اور اس کے دانے پے در پے گرنے لگیں"۔

مذکورہ بالا حدیث میں کچھ ان برائیوں کا ذکر کیا گیا ہے جو اگرچہ دنیا میں ہمیشہ موجود رہی ہیں اور کوئی بھی زمانہ ان برائیوں سے خالی نہیں رہا ہے، لیکن جب معاشرہ میں یہ برائیاں کثرت سے پھیل جائیں اور غیر معمولی طور پر ان کا دور دورہ ہوجائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا سخت ترین عذاب خواہ وہ کسی شکل وصورت میں ہو، اس معاشرہ پر نازل ہونے والا ہے اور دنیا کے خاتمے کا وقت قریب تر ہوگیا ہے۔

مال غنیمت کو دولت قرار دیئے جانے کا مطلب یہ ہے کہ اگر سلطنت کے اہل طاقت وثروت اور اونچے عہدے دار مال غنیمت کو شرعی حکم کے مطابق تمام حقداروں کو تقسیم کرنے کی بجائے خود اپنے درمیان تقسیم کرکے بیٹھ جائیں اور محتاج وضرورت مند اور چھوٹے لوگوں کو اس مال سے محروم رکھ کر اس کو صرف اپنے مصرف میں خرچ کرنے لگیں تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ اس مال غنیمت کے تمام حقداروں کا مشترکہ حق نہیں سمجھتے بلکہ اپنی ذاتی دولت سمجھتے ہیں۔

امانت کو مال غنیمت شمار کرنے سے مراد یہ ہے کہ جن لوگوں کے پاس امانتیں محفوظ کرائی جائیں وہ ان امانتوں میں خیانت کرنے لگیں اور امانت کے مال غنیمت کی طرح اپنا ذاتی حق سمجھنے لگیں جو دشمنوں سے حاصل ہوتا ہے۔

زکوٰۃ کو تاوان سمجھنے کا مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ کا ادا کرنا لوگوں پر اس طرح شاق اور بھاری گزرنے لگے کہ گویا ان سے ان کا مال زبردستی چھینا جارہا ہے اور جیسے کوئی شخص تاوان اور جرمانہ کرتے وقت سخت تنگی اور بوجھ محسوس کرتا ہے۔

علم کو دین کے علاوہ کسی اور غرض سے سکھانے کا مطلب یہ ہے کہ علم سکھانے اور علم پھیلانے کا اصل مقصد دین وشریعت کی تکمیل اور اخلاق وکردار کی اصلاح وتہذیب انسانیت اور سماج کی فلاح وبہبود اور خدا ورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب وخوشنودی حاصل کرنا نہ ہو بلکہ اس کے ذریعہ دنیا کی عزت، مال ودولت، جاہ ومنصب اور ایوان اقتدار میں تقرب حاصل کرنا مقصود ہو۔

مرد کا بیوی کی اطاعت کرنا یہ ہے کہ خاوند زن مرید ہوجائے اور اس طرح بیوی کا حکم ماننے اور اس کی ہر ضرورت پوری کرنے لگے کہ اس کی وجہ سے خدا کے حکم وہدایت کی صریح خلاف ورزی ہو۔ ماں کی نافرمانی کرنے سے مراد یہ ہے کہ ماں کی اطاعت وفرمانبرداری کا جو حق ہے اس سے لاپرواہ ہوجائے اور کسی شرعی وجہ کے بغیر اس کی نافرمانی کرکے اس کا دل دکھائے واضح رہے کہ یہاں صرف ماں کی تخصیص اس اعتبار سے ہے کہ اولاد کے لئے چونکہ باپ کی بہ نسبت ماں زیادہ مشقت اور تکلیف برداشت کرتی ہے اس لئے وہ اولاد پر باپ سے زیادہ حق رکھتی ہے۔

دوستوں کے قریب اور باپ کو دور کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنا وقت باپ کی خدمت میں حاضر رہنے، اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور اس کی دیکھ بھال میں صرف کرنے کے بجائے دوستوں کے ساتھ مجلس بازی کرنے، ان کے ساتھ گپ شپ اور سیر وتفریح کرنے میں صرف کرے اور اپنے معمولات وحرکات سے ایسا ظاہر کرے کہ اس کو باپ سے زیادہ دوستوں کے ساتھ تعلق وموانست ہے۔ مسجد میں شور وغل کرنے سے مراد یہ ہے کہ مسجدوں میں زور زور سے باتیں کی جائیں، چیخ وپکار کے ذریعے مسجد کے سکون غل ڈالا جائے اور اس کے ادب واحترام سے لاپرواہی برتی جائے۔

کسی قوم وجماعت کا سردار اس قوم کے فاسق کے ہونے سے مرد یہ ہے کہ قیادت وسیادت اگر ایسے لوگوں کے سپرد ہونے لگے جو بدکردار، بدقماش اور بے ایمان ہو تو یہ بات پوری جماعت اور پوری قوم کے تباہی کی علامت ہوگی! اسی طرح اگر کسی قوم وجماعت کے زعما ان لوگوں کو قرار دیا جانے لگے جو اپنی قوم وجماعت کے کمینہ، بے کردار اور ذلیل ترین ہوں تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس قوم وجماعت کی تباہی کے دن آگئے ہیں۔

آدمی کی تعظیم، اس کے فتنہ وشر کے ڈر سے کی جانے کا مطلب یہ ہے کہ کسی شخص کی تعظیم واحترام کا معیار اسکی ذاتی فضیلت وعظمت نہ ہو بلکہ اس کی برائی اور اس کا شر کا خوف ہو۔ یعنی کسی شخص کی اس لئے تعظیم کی جائے کہ وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے یا ستانے کی طاقت رکھتا ہے، جیسے کسی فاسق وبدقماش کو اقتدار وغلبہ حاصل ہوجائے اور لوگ اس کی عزت اور اس کی تعظیم کرنے پر مجبور ہوں۔

گانے والیوں سے مراد گلوکارائیں، رقاصائیں، ڈومنیاں اور نائنیں وغیرہ ہیں۔ اسی طرح باجوں سے مراد ہر قسم کے سازوباجے اور گانے بجانے کے آلات ہیں جن کو شرعی اصطلاح میں مزامیر کہا جاتا ہے، جیسے ڈھولک، ہارمونیم، طبلہ، سارنگی اور شہنائی وغیرہ۔ شرابوں، جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے کیونکہ یہاں شراب کی تمام انواع واقسام اور دیگر دوسری نشہ آور اشیاء بھی مراد ہیں۔

جب اس امت کے پچھلے لوگ، اگلے لوگوں کو برا بھلا کہنے لگیں گے، تو پھر سرخ آندھیوں اور زلزلوں کے لئے تیار رہو۔ قارئین کرام! آج ہمارے اعمال اور ہماری حکومتوں کا طرز عمل آپ سب کے سامنے ہیں۔ پاکستان میں گزشتہ دو دہائیوں سے زلزلوں کی کثرت ہے، گزشتہ روز بھی پاکستان کے بیشتر شہر زلزلے سے لرز اٹھے۔ جہاں زلزلوں نے زمین کو چیر کر رکھ دیا، ان زلزلوں کے بارے میں سائنسی ماہرین کا نقطہ نظر اپنی جگہ، مگر دین اسلام کی روشنی میں زلزلوں کی کثرت احکام الٰہی سے روگردانی ونافرمانی کے سبب ہے۔

قرآن کریم کی سورۃ الحج میں ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے لوگو! اپنے رب سے ڈر جاؤ، بلاشبہ قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔" بلاشبہ کوئی چیز اذن الٰہی کے سوا حرکت نہیں کرسکتی خواہ درخت کا پتہ ہو یا زمین کا زلزلہ اور سائنسدانوں کے مختلف مفروضات محض وہم وگمان ہیں۔ قدرتی آفات سے نجات کا واحد ذریعہ اطاعت خداوندی اور کثرت استغفار ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں اپنی اطاعت اور بندگی اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق زندگی گزارنے والا بنائے اور ہر قسم کی آفات سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔

اسلام میں بیوی کے حقوق......!تحریر: رانا اعجاز حسین چوہان

شوہروں کا بیویوں پر یہ حق ہے کہ جن مردوں یا عورتوں کا گھر میں آنا اور بیویوں سے بات چیت کرنا انہیں پسند نہ ہو بیویاں ان کو گھر میں آنے کی اجازت نہ دیں، آگے فرمایا گیا کہ اگر وہ اس کی خلاف ورزی کریں تو مردوں کو ان کے سربراہ کی حیثیت سے حق ہے کہ ان کی اصلاح اور تنبیہ کیلئے مناسب سمجھیں تو ان کو سزا دیں

پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معاشرتی تعلیمات کا بنیادی عنصر عورتوں کا ادب واحترام ہے، عورت خواہ وہ ماں ہو، بہن ہو، بیٹی یا بیوی ہو یا کہ معاشرے میں کسی کی بہن بیٹی ہو۔

ایک شوہر پر بیوی کے حقوق کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع میں یوم عرفہ کے خطبہ میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ ہدایت بھی دی کہ "لوگو! اپنی بیویوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تم نے انہیں اللہ کی امان کے ساتھ اپنے عقد میں لیا ہے، اور اسی اللہ کے کلمہ اور حکم سے وہ تمہارے لئے حلال ہوئی ہیں۔

تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ جس کا گھر میں آنا اور تمہارے بستروں پر بیٹھنا تمہیں ناپسند ہو وہ اس کو آ کر وہاں بیٹھنے کا موقع نہ دیں، پس اگر وہ ایسی غلطی کریں تو ان کو تنبیہ تادیب کے طور پر تم سزا دے سکتے ہو جو زیادہ سخت نہ ہو، اور تمہارے ذمہ مناسب طریقہ پر ان کے کھانے، کپڑے سمیت ضروریات کا بندوبست کرنا ہے"۔

اس حدیث میں سب سے پہلی بات تو یہ فرمائی گئی ہے کہ مرد جو عورتوں کے با اختیار اور صاحب حکم سربراہ ہیں وہ اپنی اس سربراہی کو خدا کے مواخذہ اور محاسبہ سے بے پرواہ ہو کر عورتوں پر استعمال نہ کریں، وہ ان کے معاملہ میں خدا سے ڈریں اور یاد رکھیں کہ ان کے اور ان کی بیویوں کے درمیان خدا ہے، اسی کے حکم اور اسی کے مقرر کئے ہوئے ضابطہ نکاح کے مطابق وہ

ان کی بیوی بنی ہیں اور ان کے لئے حلال ہوئی ہیں اور وہ اللہ کی امان میں ان کی ماتحت بنائی گئی ہیں۔

یعنی ان کی بیوی بن جانے کے بعد ان کو اللہ کی امان اور پناہ حاصل ہے۔ اگر شوہر ان کے ساتھ ظلم وزیادتی کریں گے تو اللہ کی دی ہوئی امان کو توڑیں گے اور اس کے مجرم ہونگے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جملہ نے بتایا کہ جب کوئی عورت اللہ کے حکم کے مطابق کسی مرد سے نکاح کرکے اس کی بیوی بن جاتی ہے تو اس کو اللہ کی ایک خاص امان حاصل ہوجاتی ہے۔

یہ عورتوں کے لئے کتنا بڑا شرف ہے اور اس میں ان کے سربراہ شوہروں کی کتنی سخت آزمائش ہے کہ ان کی بیویاں اللہ کی امان میں ہیں، شوہر ظلم وجبر کرتے وقت اس بات کو یاد رکھیں۔ اس کے بعد فرمایا گیا ہے کہ شوہروں کا بیویوں پر یہ حق ہے کہ جن مردوں یا عورتوں کا گھر میں آنا اور بیویوں سے بات چیت کرنا انہیں پسند نہ ہو بیویاں ان کو گھر میں آنے کی اجازت نہ دیں، آگے فرمایا گیا کہ اگر وہ اس کی خلاف ورزی کریں تو مردوں کو ان کے سربراہ کی حیثیت سے حق ہے کہ ان کی اصلاح اور تنبیہ کیلئے مناسب سمجھیں تو ان کو سزا دیں۔

موجودہ دور میں سزا اتنی کافی ہے کہ ان کی خواہشات پر پہرہ لگا دیں۔ آخر میں فرمایا گیا ہے کہ بیویوں کا شوہر پر یہ خاص حق ہے کہ ان کو کھانے، کپڑے وغیرہ کی ضروریات اپنی حیثیت اور معاشرے کے دستور کے مطابق پوری کریں، اس معاملہ میں بخل وکنجوسی سے کام نہ لیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عظیم ہے کہ "لوگو! بیویوں کے ساتھ بہتر سلوک کے بارے میں میری وصیت مانو یعنی میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ کی ان بندیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو، نرمی اور مدارات کا برتاؤ رکھو، ان کی تخلیق پسلی سے ہوئی ہے، جو قدرتی طور پر ٹیڑھی ہوتی ہے اور زیادہ کجی پسلی کے اوپر کے حصے میں ہوتی ہے، اگر تم اس ٹیڑھی پسلی کو زبردستی بالکل سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر اسے یونہی اپنے حال پر چھوڑ دو گے اور درست کرنے کی کوئی کوشش نہ کرو گے تو پھر وہ ہمیشہ ویسی ہی ٹیڑھی رہے گی، اس لئے بیویوں کے ساتھ بہتر سلوک کرنے کی میری وصیت قبول کرو" (بخاری شریف)۔

اس حدیث میں عورتوں کے بارے میں فرمایا گیا ہے ان کی تخلیق اور بناوٹ پسلی سے ہوئی ہے یہ واقعہ کا بیان بھی ہوسکتا ہے اور اس کو محاوراتی تمثیل بھی کہا جاسکتا ہے۔ بہرصورت مقصد ومدعا یہ ہے کہ عورتوں کی فطرت میں کچھ نہ کچھ کجی ہوتی ہے جیسا کہ آدمی کے پہلو کی پسلی میں قدرتی کجی ہوتی ہے۔

آگے فرمایا گیا ہے کہ زیادہ کجی اس کے اوپر والے حصے میں ہوتی ہے، یہ غالباً اس طرف اشارہ ہے کہ عورت میں کجی کا زیادہ تر ظہور اوپر کے حصے میں ہوتا ہے جس میں سوچنے والا دماغ اور بولنے والی زبان ہے۔

آگے فرمایا گیا ہے کہ اگر تم ٹیڑھی پسلی کو زور وقوت سے بالکل سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر یونہی چھوڑ دو گے تو وہ ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی۔ مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی زبردستی اور تشدد سے عورت کی مزاج سے کجی نکالنے کی کوشش کرے گا تو وہ کامیاب نہ ہو سکے گا، بلکہ ہوسکتا ہے کہ افتراق اور علیحدگی کی نوبت آجائے اور اگر اصلاح کی بالکل فکر نہ کرے گا تو وہ کجی ہمیشہ رہے گی اور کبھی قلبی سکون اور زندگی کی خوشگواری کی وہ دولت حاصل نہ ہوسکے گی جو رشتہ ازدواج کا خاص مقصد ہے۔

اس لئے شوہروں کو چاہیے کہ وہ عورتوں کی معمولی غلطیوں اور کمزوریوں کو نظرانداز کرتے ہوئے ان کے ساتھ بہتر سلوک اور دلداری کا برتاؤ کریں۔ اس طریقے سے ان کی اصلاح بھی ہوسکے گی "استوصوا بالنساء خیراً" سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کلام شروع فرمایا اور خاتمہ کلام پر پھر فرمایا "فاستوصوا بالنساء" اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ آپ کو عورتوں کے ساتھ حسن سلوک اور دلداری کے برتاؤ کا کتنا اہتمام تھا۔

تاہم یہ یاد رکھیں کہ بیوی قدرت کا انمول تحفہ ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں، بیوی سکون جسم وجان ہے، بیوی راحت اور آرام کا بے مثال تصور ہے، بیوی سے مرد نہ صرف سکون حاصل کرسکتا ہے، بلکہ دن بھر کی تھکن کا بھی احساس نہیں رہتا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ بیوی کی قربت سے بھی بڑے سے بڑے مسئلے بھی حل ہوجاتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں اپنی ازدواج کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض اور حقوق اچھے طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے گھرانوں میں مثالی محبت قائم فرمائے، آمین۔

عبادت، ریاضت اور دنیا داری۔۔۔تحریر: ارشد سلہری

جب مایوس ہوتے ہیں۔ ہمیں کوئی حاجت ہوتی ہے۔ یا کسی حاجت کی کمی ہوتی ہے۔ جیسے بیماری، غربت، مشکل، کوئی غم ہو تو ہم دعا کرتے ہیں۔ روتے ہیں۔ مطلب ہم آخری سہارے کے طور اپنے خدا سے رجوع کرتے ہیں

عبادات اور مراقبے کا مقصد خدا کو راضی کرنے کی بجائے خدائی صفات اور قوت کا حصول ہونا چاہئے۔ جب آپ عبادات اور مراقبے یکسوئی کے ساتھ کرتے ہیں تو پھر آپ خدائی صفات کے حامل ہوجاتے ہیں تو آپ اپنی کیا دوسروں کی تقدیر اور مقدر بدلنے پر بھی قادر ہوجاتے ہیں۔ اولیا اللہ کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ خدائی صفات کے حصول کا مقصد اس قدرت کا حامل ہونا ہے جس سے خدا کی مخلوق کی مدد کی جا سکے اور لوگوں کو دکھوں، پریشانیوں اور مشکلات سے نجات دلائی جا سکے۔

مذہب کی تعلیم کا مقصد بھی یہی ہے کہ انسان اخلاق کے اعلی درجے پر فائز ہو۔ نیکی اور اچھائی کا عملی نمونہ پیش کرے۔ دنیا کے تمام مذاہب اخلاقیات کی تعمیر کرتے ہیں تاکہ ایک پرامن اور خوشحال معاشرے کا قیام عمل میں لایا جائے۔ لوگوں کے دکھ درد کا مداوا کیا جا سکے۔ دنیاداری ہی اصل ہے۔ خدا، مذہب، روحانیت کا تعلق دنیاداری سے ہے۔ یہی وجہ کہ دنیا کو خدائی بھی کہتے ہیں۔

حقیقت میں یہ دنیا نہیں بلکہ خدائی ہے۔ فرد کی خاص اہمیت ہے۔ بندے کیلئے خدا کی ہستی یہ کارخانہ چلا رہی ہے۔ کائنات ارضی میں خدا نے امن، محبت اور صلح کیلئے اپنے بندوں کو ہی فرائض سونپے کہ اٹھو اور میرے بندوں کو میرا پیغام دو کہ ایک دوسرے سے نیکی کریں۔ بدی سے توبہ کریں۔ اپنے اعمال درست کریں۔ اللہ کے ماموران نے خدائی قانون کے مطابق سیدھی راہ دکھائی اور سیدھی راہ پر چلنے کی تلقین کیلئے مقدس کتابیں بھی بندے کے ہاتھ میں دے دی کہ سبق خود بھی یاد کریں اور دوسروں کو یاد کرنے کی ہدایت کریں۔

زیارت کرنا:۔ نیک بندوں سے ملنا۔ ان کی زیارت کرنا ان کے پاس بیٹھنا بھی عبادت کا جزوی عنصر ہے۔ جس سے ملنے والے پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور تقلید پیدا ہوتا ہے۔ اچھائی کی رغبت بڑھتی ہے۔ خانقاہوں، مزارات کی زیارت سے بندے پر خدائی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ تکبر، رعونت اور بقا کو ضرب لگتی ہے۔ بندے کو اپنی اصل میں آنے کی ترغیب ملتی ہے۔ نرمی، متانت اور محبت عود آتی ہے۔

خانقاہیں، مزارات اور آستانے انسان دوستی کے مراکز ہیں۔ جس کی نسبت کسی آستانے سے ہے۔ گھر بھی رہے تو اسے فیض ملتا رہے گا۔ آستانوں پر حاضری سے اس کے اندر انسان دوستی کے جذبات کو جلا بخشتی ہے۔ نیکی، اچھائی اور بھلائی کے جوہر پیدا کرتی ہے۔ بندہ کئی مرادیں اور منزلیں پالیتا ہے۔ اندر پاکیزگی اور طہارت پیدا ہوتی ہے۔ اور جب من صاف ہوتا ہے تو اس میں قوت ایمانی پیدا ہوتی ہے۔

بندہ پھر اپنے من کی قوتیں کام میں لاکر بندے کے دکھ درد اور تکلیفیں دور کرنے کے قابل ہوجاتا ہے۔ کرم:۔ کرم خدائی قانون ہے۔ جس کا مطلب جدوجہد کرنا ہے۔ اپنی تقدیر، اپنی قسمت، اپنے نصیب بدلنے کی مساعی کرنا ہی کرم کہلاتا ہے۔ اپنے جب ہم کہتے ہیں کہ خدا کرم فرما دے۔ اس کا مطلب یہی ہونا چاہیئے کہ ہمیں اپنے حالات کار بدلنے پر قادر کردے۔ ہمیں قوت دے کہ ہم اپنی جدوجہد سے اپنی تقدیر بدل دیں۔

ہمارے اعمال اور معاملات ہی کرم ہیں۔ اگر ہم اچھے اعمال وافعال انجام دیں گے تو کرم بھی اچھے ہونگے۔ کرم بدلنے کا بہترین طریقہ دعا کی بجائے اپنے اعمال وافعال کی درستگی ہے۔ اچھے اعمال و افعال کرنے سے کرم بدل جائیں گے۔ بندے کے کام، سرگرمیاں، معاملات بندے کے کرم ہیں۔ دعا:۔ جب مایوس ہوتے ہیں۔ ہمیں کوئی حاجت ہوتی ہے۔ یا کسی حاجت کی کمی ہوتی ہے۔ جیسے بیماری، غربت، مشکل، کوئی غم ہو تو ہم دعا کرتے ہیں۔ روتے ہیں۔ مطلب ہم آخری سہارے کے طور اپنے خدا سے رجوع کرتے ہیں۔ دعا قبول کیسے ہوتی ہے۔ جب ہمارا من سچا اور پاکیزہ ہوتا ہے۔ من سچا اور پاکیزہ اعمال و افعال کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ جب ہمارے معاملات اچھے ہوتے ہیں۔ تب اگر دعا کی حاجت ہو تو دعا قبول ہوتی ہے۔ دعا کبھی رد نہیں ہوتی ہے بلکہ اعمال وافعال کی بنیاد پر قبولیت کے وقت کے انتظار میں رہتی ہے۔ جب بندہ اپنی اصلاح کر لیتا ہے تو دعائیں قبول ہوجاتی ہیں۔ دکھ درد ختم ہو جاتے ہیں۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

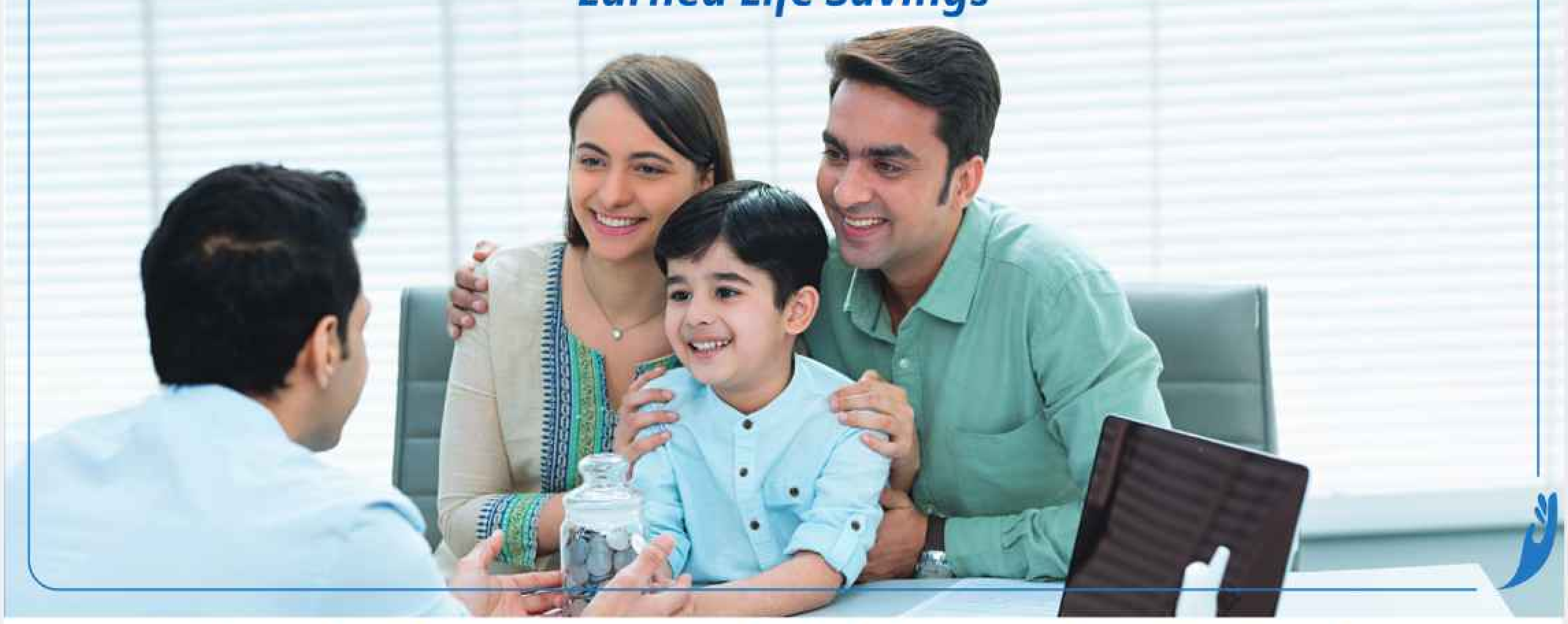

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,